عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

ہفت روزہ

ختمِ نبوۃ

INTERNATIONAL URDU WEEKLY **KHATM-E-NUBUWWAT** KARACHI PAKISTAN

جلد: ۲۵ | ۷ تا ۱۴/صفر ۱۴۲۷ھ مطابق ۸ تا ۱۵/ مارچ ۲۰۰۶ء | شمارہ: ۱۰

شانِ نبوّت میں گستاخی کرنیوالے اخبارات

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام

تحفظِ ناموس رسالت مارچ

آنکھوں دیکھا حال

پورا پاکستان سراپا احتجاج

خانوادۂ مدنی کا دُرِ نایاب

Website: http://www.khatme-nubuwwat.org
http://www.khatm-e-nubuwwat.com

Email: editorkn@yahoo.com

شہیدِ اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمہ اللہ

آپ کے مسائل

کافر کو کافر کہنا حق ہے:

س: کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی روشنی میں ''کسی کافر کو بھی کافر نہیں کہنا چاہئے'' چنانچہ قادیانیوں کو کافر کہنا درست نہیں ہے۔ مزید یہ کہ اگر کوئی صرف زبان سے کلمہ پڑھ لے اور اپنے کو مسلمان ہونے کا اقرار کرے جبکہ حقیقت میں اس کا تعلق قادیانیت یا کسی اوع عقیدے سے ہو تو کیا وہ شخص صرف زبانی کلمہ پڑھ لینے سے مسلمان کہلائے گا؟ ازراہ کرم مسئلہ ختم نبوت کی وضاحت تفصیل سے بتایئے؟

ج:...... یہ تو کوئی حدیث نہیں کہ کافر کو کافر نہ کہا جائے۔ قرآن کریم میں بار بار ''ان الذین کفرو''، ''والکافرون''، ''لقد کفر الذین قالوا'' کے الفاظ موجود ہیں۔ جو اس نظریہ کی تردید کے لئے کافی وشافی ہیں اور یہ اصول بھی غلط ہے کہ جو شخص کلمہ پڑھ لے (خواہ مرزا غلام احمد قادیانی کو ''محمد رسول اللہ'' ہی مانتا ہو) اس کو بھی مسلمان ہی سمجھو۔

اسی طرح یہ اصول بھی غلط ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہو خواہ خدا اور رسول کو گالیاں ہی بکتا ہو اس کو بھی مسلمان سمجھو۔

صحیح اصول یہ ہے کہ جو شخص حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پورے دین کو مانتا ہو اور ضروریات دین میں سے کسی بات کا انکار نہ کرتا ہو نہ توڑ مروڑ کر ان کو غلط معانی پہناتا ہو وہ مسلمان ہے کیونکہ ''ضروریات دین'' میں سے کسی ایک کا انکار کرنا یا اس کے معنی و مفہوم کو بگاڑنا کفر ہے۔

قادیانیوں کے کفر وارتداد اور زندقہ والحاد کی تفصیلات اہل علم بہت سی کتابوں میں بیان کر چکے ہیں۔ جس شخص کو مزید اطمینان حاصل کرنا ہو وہ میرے رسالے ''قادیانی جنازہ''، ''قادیانیوں کی طرف سے کلمہ طیبہ کی توہین'' اور قادیانیوں اور دوسرے غیر مسلموں میں فرق'' ملاحظہ کرلیں (یہ رسائل ''تحفہ قادیانیت'' کی پہلی جلد میں شامل ہیں)۔

مردہ دفن کرنے والوں کے جوتوں کی آہٹ سنتا ہے:

س:...... بعض لوگ کہتے ہیں کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اس کو دفن کیا جاتا ہے اور دفن کرنے والے لوگ جب واپس آتے ہیں تو مردہ ان واپس جانے والوں کی چپل کی آواز سنتا ہے۔ عذاب قبر برحق ہے یا نہیں؟

ج:...... عذاب قبر برحق ہے اور مردے کا واپس ہونے والوں کے جوتے کی آہٹ کو سننا صحیح بخاری کی حدیث میں آیا ہے۔ (ص ۱۷۸، ج ۱)

زلزلہ کے کیا اسباب ہیں؟ مسلمان کو کیا کرنا چاہئے؟

س:...... کراچی میں زلزلہ آیا۔ زلزلہ اسلامی عقائد کے مطابق سنا ہے کہ اللہ کا عذاب ہے۔ براہ کرم اطلاع دیں کہ زلزلہ کیا ہے؟ وقعی عذاب ہے یا زمین کی گیس خارج ہوتی ہے؟ یا ایک اتفاقی حادثہ ہے؟ اگر یہ اللہ کا عذاب ہے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

ج:...... زلزلہ کے کچھ طبعی اسباب بھی ہیں جن کو طبقات ارض کے ماہرین بیان کرتے ہیں مگر ان اسباب کو مہیا کرنے والا ارادۂ خداوندی ہے اور بعض دفعہ طبعی اسباب کے بغیر بھی زلزلہ آتا ہے۔ بہرحال ان زلزلوں سے ایک مسلمان کو عبرت حاصل کرنی چاہئے اور دعا واستغفار صدقہ وخیرات اور ترک معاصی کا اہتمام کرنا چاہئے۔

ہفت روزہ ختم نبوۃ

جلد: ۲۵ شمارہ: ۱۰ ۷ تا ۱۳/صفر ۱۴۲۷ھ مطابق ۹ تا ۱۵/مارچ ۲۰۰۶ء

بیاد

امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

خطیب پاکستان قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ

مجاہد اسلام حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ

مناظر اسلام حضرت مولانا لال حسین اخترؒ

محدث العصر مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ

فاتح قادیان حضرت اقدس مولانا محمد حیاتؒ

مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمودؒ

حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ

جانشین حضرت بنوری حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ

شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ

مبلغ اسلام حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ

شہید ختم نبوت مفتی محمد جمیل خانؒ

سرپرست

حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم

حضرت مولانا سید نفیس الحسینی صاحب دامت برکاتہم

مدیر اعلیٰ: مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری

نائب مدیر اعلیٰ: مولانا محمد اکرم طوفانی

مدیر: مولانا اللہ وسایا

مجلس ادارت

- مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
- صاحبزادہ طارق محمود
- مولانا سعید احمد جلالپوری
- مولانا بشیر احمد
- علامہ احمد میاں حمادی
- مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی
- صاحبزادہ مولانا عزیز احمد
- مولانا قاضی احسان احمد

سرکولیشن منیجر: محمد انور رانا

ٹائٹل و تزئین: محمد ارشد خرم

کمپوزنگ: محمد فیصل عرفان

قانونی مشیر: حشمت علی حبیب ایڈووکیٹ، منظور احمد میو ایڈووکیٹ

زرتعاون بیرون ملک: امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا: ۹۰ ڈالر۔
یورپ، افریقہ: ۷۰ ڈالر۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات،
بھارت، مشرق وسطیٰ، ایشیائی ممالک: ۶۰ امریکی ڈالر
زرتعاون اندرون ملک: فی شمارہ: ۷ روپے۔ ششماہی: ۱۷۵ روپے۔ سالانہ: ۳۵۰ روپے
چیک۔ ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت۔ اکاؤنٹ نمبر 8-363 اور
اکاؤنٹ نمبر 2-927 الائیڈ بینک بنوری ٹاؤن برانچ کراچی پاکستان ارسال کریں

اس شمارے میں

''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کی بے مثال کامیابی	اداریہ	4
تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ کا آنکھوں دیکھا حال	محمد اطہر عظیم	6
فدائے ملت حضرت مولانا اسعد مدنیؒ	مولانا سعید احمد جلال پوری	14
شان نبوت میں گستاخی کرنے والے اخبارات		16
توہین رسالتؐ پر ملک بھر میں بھرپور احتجاج	محمد اطہر عظیم	18
خانوادۂ مدنی کا دُرِّ نایاب	مولانا قاضی احسان احمد	20
عسکری ماہرین نے بھی بائیکاٹ کر دیا		23
توہین رسالتؐ اور قادیانیت		25

ناشر: عزیز الرحمٰن جالندھری
طابع: سید شاہد حسین
مطبع: القادر پرنٹنگ پریس
مقام اشاعت: جامع مسجد باب الرحمت ایم اے جناح روڈ کراچی

لندن آفس:
35,Stockwell Green,
London, SW9 9HZ U.k.
Ph: 0207-737-8199

مرکزی دفتر: حضوری باغ روڈ، ملتان
فون: ۴۵۱۴۱۲۲-۴۵۸۳۴۸۶ فیکس: ۴۵۴۲۲۷۷
Hazori Bagh Road, Multan
Ph: 4583486-4514122 Fax: 4542277

رابطہ دفتر: جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)
ایم اے جناح روڈ کراچی۔ فون: ۲۷۸۰۳۳۷ فیکس: ۲۷۸۰۳۴۰
Jama Masjid Bab-ur-Rehmat(Trust)
Old Numaish M.A.Jinnah Road.Karachi.
Ph: 2780337 Fax: 2780340

اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ!

’’تحفظ ناموس رسالت مارچ‘‘ کی بے مثال کامیابی

الحمدللہ! عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام اتوار ۲۶ فروری کو ہونے والا ’’تحفظ ناموس رسالت مارچ‘‘ مکمل طور پر کامیاب رہا۔ مارچ شاہ عزیز چورنگی تا شارع قائدین ہوا۔ اس مارچ میں روزنامہ نوائے وقت لاہور کی رپورٹ کے مطابق چھ لاکھ افراد نے شرکت کی۔ علمائے کرام‘ مشائخ عظام‘ دینی مدارس کے مہتمم‘ اساتذہ‘ طلبہ سمیت زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں نے اس مارچ میں بھرپور شرکت کرکے واضح کردیا کہ پوری امت مسلمہ ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے متحد ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وناموس کے تحفظ کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار ہے۔

تحفظ ناموس رسالت مارچ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت پر ان یورپی ممالک سے سرکاری احتجاج کریں‘ جن ممالک میں یہ خاکے چھاپے گئے ہیں‘ جبکہ سرکاری سطح پر ان ممالک کی مصنوعات کے بائیکاٹ کا اعلان کیا جائے اور ان ممالک سے سفارتی روابط ختم کرکے سفیروں کو واپس بلایا جائے‘ اقوام متحدہ توہین انبیاء کو بین الاقوامی جرم قرار دے۔ احتجاجی مارچ سے قائد حزب اختلاف اور ایم ایم اے کے مرکزی جنرل سیکریٹری مولانا فضل الرحمٰن نے ٹیلیفونک خطاب کیا‘ جبکہ احتجاجی مارچ سے قومی اسمبلی میں ایم ایم اے کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حافظ حسین احمد‘ جسٹس (ر) مفتی محمد تقی عثمانی‘ ڈاکٹر خالد محمود سومرو‘ مولانا عبدالغفور قاسمی‘ ڈاکٹر محمد عادل خان‘ مولانا اسفندیار خان‘ مولانا عمر صادق‘ مولانا اللہ وسایا‘ حافظ عبدالقیوم نعمانی‘ مولانا تنویر الحق تھانوی‘ مولانا امجد تھانوی‘ اور دیگر نے خطاب کیا۔ مولانا فضل الرحمٰن نے احتجاجی ریلی سے اسلام آباد میں اپنے گھر میں نظر بندی کے دوران ٹیلیفونک خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک ڈنمارک اور توہین کے مرتکب دیگر یورپی ممالک عالم اسلام سے معافی نہیں مانگتے احتجاج جاری رہے گا‘ مظاہرین نے کراچی میں آج جس طرح پُرامن احتجاج ریکارڈ کرایا ہے‘ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم پُرامن لوگ ہیں‘ نبی کی شان میں گستاخی سے عالم اسلام کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اور عالم اسلام سراپا احتجاج ہیں‘ حکمرانوں کا یہ رویہ آمرانہ ہے حکمرانوں کے یہ اقدامات قوم کے جذبات کے سامنے رکاوٹ نہیں بن سکیں گے۔ متحدہ مجلس عمل کے مرکزی رہنما حافظ حسین احمد نے کہا کہ ۳/ مارچ کو توہین آمیز خاکوں کے خلاف بین الاقوامی سطح پر احتجاج کیا جائے گا‘ مسلم ممالک کے علاوہ جہاں بھی مسلمان بستے ہیں وہاں احتجاج ہوگا‘ ہم نے پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بلانے کے لئے ریکوزیشن جمع کرادی ہے‘ ہمارا مطالبہ ہے کہ حکومت اس مسئلے پر پارلیمنٹ میں بحث کرائے‘ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس توہین آمیز خاکوں کے خلاف از خود کارروائی کریں‘ قانون دانوں سے مشاورت کے بعد ہم آئین کی دفعہ ۲۹۵-سی کے تحت ڈنمارک کے وزیراعظم‘ اٹلی کے وزیر داخلہ اور ان اخبارات کے ایڈیٹر اور کارٹونسٹ کے خلاف مقدمہ دائر کریں گے‘ انگریز نے مسلمانوں کا جذبہ جہاد ختم کرنے کے لئے مرزا غلام احمد قادیانی کو پلانٹ کیا تھا۔

سابق جسٹس‘ نائب صدر دارالعلوم کراچی مفتی محمد تقی عثمانی نے کہا کہ نبی کی شان میں گستاخی کی سزا موت ہے‘ جو غازی علم دین شہیدؒ نے دی تھی‘ ہمیں اس اجتماع میں یہ اقرار کرنا چاہئے کہ ہم گستاخ رسول ممالک کی ہر مصنوعات کا بائیکاٹ کریں‘ جو ان گستاخ رسول ممالک کی مصنوعات کو استعمال کرے گا وہ نبی اور اس کے دین کے ساتھ غداری کا مرتکب ہوگا‘ جن ممالک نے نبی کریم کی شان میں گستاخی کی ہے ہم ان ممالک کی تمام مصنوعات کا بائیکاٹ کا اعلان

کرتے ہیں‘ ہم نے اس مسئلے کو بھی او آئی سی میں اٹھانے کی کوشش کی ہے تاکہ تمام انبیاء کی شان میں گستاخی کرنے والے کو سزا دی جائے‘ یورپ کی گستاخی کے جواب میں سارے عالم اسلام کا ایک ہی جواب ہے‘ وہ یہ کہ تحفظ ناموس رسالت پوری امت اسلامیہ کا مسئلہ ہے‘ اس حرکت نے پورے عالم اسلام کو متحد کردیا ہے‘ عوام کی جانب سے اگر دباؤ برقرار رہے گا تو دنیا بھر میں توہین رسالت سے متعلق قانون بن کر رہے گا اور انبیاء کی شان میں گستاخی سے متعلق قانونی تیاری شروع ہوچکی ہے‘ جب تک مجرموں کو کیفر کردار تک نہیں پہنچایا جاتا‘ ہماری تحریک جاری رہے گی‘ مگر یہ تحریک پُرامن رہنی چاہئے۔ جی یو آئی سندھ کے سیکریٹری جنرل ڈاکٹر خالد محمود سومرو نے کہا کہ ہم آج اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے تجدید عہد کے لئے آئے ہیں‘ ہم نے سروں پر کفن باندھ لئے ہیں‘ تحفظ ناموس رسالت کے لئے جان بھی قربان کردیں گے‘ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ان تمام ممالک سے پاکستان کے سفیروں کو واپس بلایا جائے جنھوں نے نبی کریمؐ کی شان میں گستاخی کی ہے۔ مولانا عبدالغفور قاسمی نے کہا کہ یورپ ہماری غیرت کو آزمارہا ہے‘ پاکستان میں بے حیائی عام کی گئی‘ مخلوط میراتھن کرائی گئی‘ مدارس پر پابندیاں عائد کی گئیں‘ لیکن ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے دنیا کے تمام مسلمان متحد ہوچکے ہیں۔ مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان نے کہا کہ اہل کراچی نے ثابت کردیا ہے کہ ناموس رسول کے تحفظ کے لئے ان کے جذبات بھرپور ہیں۔ سواد اعظم کے صدر جامعہ دارالخیر کے مہتمم مولانا اسفندیار خان نے کہا کہ توہین رسالت کی سزا موت ہے چاہے ملزم توبہ ہی کیوں نہ کرلیں‘ احتجاج کے بعد جہاد کی ضرورت ہے۔ مولانا امجد خان نے کہا کہ کراچی کے شہریوں نے فیصلہ دے دیا ہے کہ وہ پاکستان کی سرزمین سے یورپی ممالک کے سفیروں کو نکالنے کا فیصلہ کرچکے ہیں۔ مولانا عمر صادق نے کہا کہ کراچی کے شہریوں نے ہر تحریک کو کامیاب کیا ہے اور اس تحریک کو بھی کامیاب کرائیں گے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی خازن مولانا اللہ وسایا نے کہا کہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں وہ ہمارا نہیں ہے‘ ہم ان سب کا بائیکاٹ کرتے ہیں۔ جمعیت علماء اسلام کے رہنما حافظ عبدالقیوم نعمانی نے کہا کہ شاتم رسولؐ سے انتقام لیا جائے گا‘ کسی امتی کو شاتم رسول کو معاف کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

اس موقع پر قراردادوں میں ڈنمارک‘ ناروے اور دیگر یورپی ممالک کے اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کی شدید مذمت کرتے ہوئے شان رسالت میں گستاخی کرنے والوں اور ان کی پشت پناہی کرنے والوں کو اسلام اور مسلمانوں کا سب سے بڑا دشمن قرار دیتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ ناموسِ مصطفیٰ ہمیں اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے جس کے تحفظ کیلئے امت مسلمہ کا ہر فرد اپنی جان کی قربانی دینے کیلئے تیار ہے۔ تمام مسلم ممالک سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ یورپی یونین کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرلیں اور یورپی یونین میں شامل ممالک کے سفیروں کو ملک بدر کریں۔ ڈنمارک اور ناروے سمیت ان تمام یورپی ممالک کی مصنوعات کے بائیکاٹ کا مطالبہ کیا گیا جن میں توہین آمیز خاکے شائع ہوئے ہیں۔ ڈنمارک اور ناروے کی حکومتوں کی جانب سے شاتمینِ رسول کے دفاع و سرپرستی کی شدید مذمت کی گئی اور ڈنمارک اور ناروے سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ شاتمینِ رسول کی حمایت سے دست کش ہوجائیں۔ یورپی ممالک سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ شاتمینِ رسول کو مسلم ممالک کے حوالے کردیں تاکہ مسلم ممالک کی عدالت میں انہیں شرعی سزا دی جاسکے۔ اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا گیا کہ توہین انبیاء کو بین الاقوامی جرم قرار دیا جائے اور دنیا بھر میں توہین رسالت کے بڑھتے ہوئے واقعات کو روکنے کے لئے عالمی سطح پر قانون سازی کی جائے۔ حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ ڈیڑھ ارب مسلمانوں کے جذبات کا پاس کرتے ہوئے گستاخانِ نبوت کے خلاف جرأت مندانہ موقف اختیار کرے۔ اربابِ اقتدار کو اس طرف توجہ دلائی گئی کہ اب انہیں یہ بات سمجھ میں آجانی چاہئے کہ پاکستان میں نافذ قانون توہینِ رسالت کس قدر مفید ہے؟ اور اس کی کس قدر شدید ضرورت ہے؟ لہٰذا اسے بالکل نہ چھیڑا جائے‘ اگر خدانخواستہ اس قانون کو منسوخ‘ اس میں ترمیم یا اس کے نفاذ کے طریقہ کار میں کوئی تبدیلی کی گئی تو کوئی بھی ازلی بدبخت توہین رسالت کا ارتکاب کرکے ملکی امن وامان کو تہ وبالا کرسکتا ہے۔ دینی مدارس کے خلاف منفی پراپیگنڈا کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اور دینی مدارس کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ حکومت دینی مدارس کے خلاف اقدامات اور ان پر بے جا پابندیاں عائد کرنے سے گریز کرے۔

تحفظ ناموس رسالت ﷺ مارچ

انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر۔ کراچی سراپا احتجاج بن گیا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تحفظ ناموس رسالت مارچ کا آنکھوں دیکھا حال

الحمدللہ! ۲۶/فروری ۲۰۰۶ء کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام کراچی کے قلب میں شاہراہ فیصل ... سے شارع قائدین تک ایک عظیم الشان ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' ہوا۔ مارچ کے شرکاء سے ملک کے ممتاز مذہبی قائدین' دینی جماعتوں کے رہنماؤں' دینی مدارس کے ارباب اختیار اور علمائے کرام نے خطاب کیا۔

قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف' متحدہ مجلس عمل کے سیکریٹری جنرل اور جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے امیر حضرت مولانا فضل الرحمن مدظلہ نے نظر بندی کے باوجود مارچ کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مغرب نے یہ توہین رسالت کرکے گھناؤنے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں توہین رسالتؐ کے واقعات کو زیر بحث لاکر توہین رسالتؐ کو دنیا کے تمام ممالک میں جرم قرار دیا جائے اور اقوام متحدہ اپنے تمام ممبر ممالک کو پابند بنائے کہ وہ اپنے آئین میں توہین رسالت کی سزا مقرر کریں۔

مغرب میں انتہا پسندی اپنے عروج کو پہنچ چکی ہے۔ یورپی اقوام پیغمبروں اور مقدس شخصیات کو بھی معاف کرنے پر تیار کرنے نہیں۔ توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے اخبارات کی معذرت ناکافی ہے۔ توہین آمیز خاکے ذہنی ابتری کی علامت ہیں۔

عالمی میڈیا اور صحافیوں کی بین الاقوامی تنظیمیں اپنے ضابطہ اخلاق میں یہ شامل کریں کہ توہین رسالتؐ پر مشتمل کسی بھی قسم کے مواد کی نشر و اشاعت پر پابندی ہوگی۔

میں نظر بند ہوں لیکن ناموس رسالتؐ کے تحفظ کے لئے ہر طرح آپ حضرات کے ساتھ ہوں۔ میں آپ کو اس عظیم اجتماع کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

محمد اطہر عظیم

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی خازن حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ نے کہا کہ ناموس رسالتؐ اخلاقی گراوٹ کی انتہا ہے۔

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والے اسلام' مسلمانوں اور پوری انسانیت کے مجرم ہیں۔ امت مسلمہ کا ہر فرد تحفظ ناموس رسالتؐ کے لئے سر پر کفن باندھ چکا ہے۔

ڈنمارک اور ناروے کی تمام مصنوعات کا بائیکاٹ کیا جائے۔ توہین رسالت میں ملوث قادیانیوں کو سیاسی پناہ فراہم کرنے والے مغربی ممالک کے عزائم اب کھل کر سامنے آگئے ہیں۔

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ امت مسلمہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت میں ملوث افراد کو سرکاری طور پر دہشت گرد قرار دے اور ان سے عالمی دہشت گردوں جیسا برتاؤ روا رکھے۔

تمام مسلم ممالک شاتمان رسولؐ کی مسلم ممالک میں آمد پر سرکاری طور پر پابندی عائد کریں۔ یورپی ممالک توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے اخبارات کی بندش کے احکامات جاری کریں۔

قومی اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر اور متحدہ مجلس عمل کے مرکزی رہنما حضرت مولانا حافظ حسین احمد مدظلہ نے کہا کہ ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' توہین رسالتؐ کے مجرموں کے منہ پر تماچہ ہے۔ ناموس رسالت کا تحفظ اپنی جان سے بھی بڑھ کر کیا جائے گا۔

توہین آمیز خاکوں کی اشاعت جیسے واقعات کے ذریعہ یورپی ممالک دہشت گردی کو ہوا دے رہے ہیں۔ مغربی ممالک نے اپنے طرز عمل کے ذریعہ انسانی حقوق کی فراہمی کے دعوے کی قلعی کھول دی ہے۔

جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی کے نائب

اقوام متحدہ توہین رسالتؐ کے واقعات کو زیر بحث لا کر اسے دنیا کے تمام ممالک میں جرم قرار دے۔ مولانا فضل الرحمٰن

رئیس، جسٹس (ریٹائرڈ) حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے کے خلاف ہمارا طرز عمل وہی ہونا چاہئے جس کا مظاہرہ غازی علم الدین شہیدؒ نے کیا۔ وہ زبان کاٹ دی جائے، وہ ہاتھ کاٹ دیئے جائیں جو آپؐ کی ناموس کی طرف بڑھیں۔ وہ قلم توڑ دیئے جائیں جو آپؐ کے توہین آمیز خاکے بنائیں۔ آپ کی آبرو ہمیں اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے۔

آج ہم یہ عہد کریں کہ توہین رسالت کرنے والوں کا بائیکاٹ کریں گے۔ اس بائیکاٹ سے انہیں دن میں تارے دکھائی دینے لگیں گے۔

ہمیں چاہئے کہ ہم اپنا احتجاج اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ مجرم کیفر کردار تک نہ پہنچ جائیں۔

ہمارا عزم یہ ہونا چاہئے کہ ہماری یہ تحریک تعلیمات نبویؐ کے مطابق ہو۔ اس گھناؤنی حرکت کی وجہ سے مراکش سے انڈونیشیا تک پوری مسلم دنیا اکٹھی ہوگئی ہے۔

یورپی اخبارات کا وضاحتی بیان ناقابل قبول ہے۔ اس میں اپنی غلطی کا دفاع کرکے مسلمانوں پر ڈالی گئی ہے۔

یورپی اخبارات نے حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں توہین آمیز خاکے شائع کرکے جس سنگین جرم کا ارتکاب کیا ہے، اس کے خلاف عالم اسلام کے مسلمانوں کا ردعمل سو فیصد برحق ہے۔

اخبار نے اپنے اس سنگین جرم کی جو وضاحت کی ہے وہ ہرگز قابل قبول نہیں، اس وضاحتی بیان میں اس نے نہ صرف یہ کہ اپنی غلطی کو تسلیم نہیں کیا، بلکہ اس کا پورا دفاع کیا۔

اخبارات کا یہ کہنا کہ ان خاکوں کے ذریعے کارٹونسٹوں نے اپنا یہ آئیڈیا ظاہر کیا ہے کہ (معاذ اللہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دیکھنے میں کیسے لگتے ہوں گے؟ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ اخبارات ان توہین آمیز خاکوں کی اشاعت میں بالکل سنجیدہ تھے۔ اس حرکت نے یورپی اخبارات کے اس عناد اور نفرت کو طشت از بام کردیا ہے جو ان اخبارات اور بدباطن کارٹونسٹوں کے ناپاک دلوں میں محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں پایا جاتا ہے۔

جمعیت علماء اسلام کے رہنما حضرت مولانا امجد خان مدظلہ نے کہا کہ توہین آمیز خاکوں کا شوشا مسلمانوں کی ایمانی غیرت کا جنازہ نکالنے کے لئے چھوڑا گیا لیکن مسلمانان عالم نے اس سازش کو ناکام بنادیا۔

یورپی اخبارات نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ناقابل برداشت گستاخی کی ہے اور ڈنمارک کی حکومت اور بعض دوسرے مغربی ممالک نے جس طرح اس کا دفاع کیا ہے، اس کے خلاف مسلمانوں کی احتجاجی تحریک اور ڈنمارک کا تجارتی بائیکاٹ اس وقت تک جاری رہنا چاہئے جب تک اخبار اپنے جرم کا مکمل طور پر اعتراف نہ کرلے، حکومت ڈنمارک اس گستاخی کے ذمہ داروں کو سزا نہ دے اور آئندہ کے لئے قانون بناکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی بھی پیغمبر کی شان میں ادنیٰ گستاخی کو سخت تعزیری جرم قرار دیا جائے۔

سیکریٹری جنرل متحدہ مجلس عمل صوبہ سندھ مولانا ڈاکٹر خالد محمود سومرو نے کہا کہ یورپی ممالک نے روشن خیال انتہاپسندوں کی سرپرستی کرکے صدر پرویز کے روشن خیال اعتدال پسندی کے نظریات کی دھجیاں بکھیر دی ہیں۔

حکمران نوشتہ دیوار پڑھ لیں جن یورپی حکمرانوں کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی عزت نہ ہو ان کے دل میں ہمارے حکمرانوں کی عزت دو کوڑی کی بھی نہیں ہوگی۔

جمعیت علماء اسلام کے رہنما، جامعہ مصباح العلوم محمودیہ کے مہتمم اور شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کے خلیفہ مجاز حضرت حافظ عبدالقیوم نعمانی مدظلہ نے کہا کہ پاکستان میں توہین رسالتؐ کے قانون کے خلاف بولنے والے تمام اراکین پارلیمنٹ سینیٹرز، ممبران قومی وصوبائی اسمبلی کو پارلیمنٹ کی رکنیت کے لئے نااہل قرار دیا جائے۔

پاکستان کلمہ طیبہ کی بنیاد پر قائم کیا گیا اس لئے اس ملک میں ناموس رسالتؐ کے تحفظ کے لئے ہر ممکن اقدامات کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالغفور قاسمی مدظلہ نے کہا کہ آئین میں ترمیم کرکے حکومت کو پابند کیا جائے کہ وہ ناموس رسالت کا ہر لحاظ سے تحفظ کرنے کی قانونی طور پر پابند ہوگی۔

منصب صدارت ووزارت عظمیٰ کے حلف

وہ ہاتھ کاٹ دیئے جائیں جو آپ کی ناموس کی طرف بڑھیں، وہ قلم توڑ دیئے جائیں جو توہین آمیز خاکے بنائیں۔ مولانا محمد تقی عثمانی

میں ناموس مصطفیٰ کی حفاظت و پاسداری کا عہد بھی شامل کیا جائے۔ اگر پاکستان میں ناموس رسالتؐ کا تحفظ نہ کیا گیا تو روشن خیالی اور اعتدال پسندی کا نظریہ بحیرۂ عرب میں غرق کر دیا جائے گا۔

صوبائی اسمبلی میں متحدہ مجلس عمل کے پارلیمانی لیڈر مولانا عمر صادق نے کہا کہ محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے اور ان کی پشت پناہی کرنے والے اسلام اور مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔

ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لئے امت مسلمہ کا ہر فرد اپنی جان کی بازی لگانے کے لئے تیار ہے۔ ہم ڈنمارک اور ناروے کی حکومتوں کی جانب سے شاتم رسول کی سرپرستی کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

جامعہ دارالخیر کے مہتمم اور سواد اعظم اہلسنت کے رہنما حضرت مولانا اسفندیار خان مدظلہ نے کہا کہ توہین آمیز خاکوں کے خلاف امت مسلمہ کا ردعمل فطری ہے لیکن یورپی یونین کی جانب سے اس ردعمل کی مخالفت انتہائی نفرت انگیز عمل ہے۔ اس نفرت انگیز عمل کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے امت مسلمہ فوری طور پر مسلم ممالک یورپی یونین سے سفارتی تعلقات منقطع کرے اور یورپی یونین میں شامل ممالک کے سفیروں کو ملک بدر کر دے۔

استاذ الحدیث جامعہ علامہ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن مولانا فضل محمد نے کہا کہ توہین رسالت نظریاتی دہشت گردی ہے اور مغرب نظریاتی دہشت گرد ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین درحقیقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام بلکہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام علیہم السلام کی توہین ہے۔ شاتمین رسول کو مسلم ممالک کے حوالے کیا جائے تا کہ اسے شرعی سزا دی جاسکے۔

مہتمم جامعہ اشرفیہ سکھر اور جمعیت علماء اسلام کے رہنما حضرت مولانا محمد اسعد تھانوی مدظلہ نے کہا کہ اقوام متحدہ پوری دنیا میں توہین رسالتؐ کے واقعات کے سدباب کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔

دنیا بھر میں توہین رسالت کے بڑھتے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی بھی پیغمبر کی شان میں ادنیٰ گستاخی کو سخت تعزیری جرم قرار دیا جائے۔

مولانا امجد خان

ہوئے واقعات کو روکنے کے لئے عالمی سطح پر قانون سازی وقت کا تقاضا ہے۔

تنظیم العلماء کے رہنما قاری اللہ داد نے کہا کہ توہین رسالت کی موجودہ روش کی ابتدا گزشتہ صدی میں مرزا غلام احمد قادیانی، راج پال اور دیگر بدبختوں نے کی اور سلمان رشدی اور تسلیمہ نسرین نے اسے پروان چڑھایا۔ اس لئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی وجہ سے توہین رسالت کا ارتکاب کرنے والوں کو شہ ملی ہے اور کھلم کھلا یہ اقدام کر رہے ہیں۔

توہین رسالت پر مشتمل قادیانی لٹریچر کی اشاعت و تقسیم پر پورے حکومت میں مکمل پابندی عائد کی جائے اور اسے قابل تعزیر جرم قرار دیا جائے۔

جامعہ احتشامیہ جیکب لائن کے مہتمم حضرت مولانا تنویر الحق تھانوی مدظلہ نے کہا کہ توہین آمیز خاکوں کے ساتھ ساتھ مختلف ممالک میں انبیائے کرام کی شان میں گستاخی پر مشتمل فلمیں بھی کھلے عام دکھائی اور فروخت کی جارہی ہیں۔ ان توہین آمیز خاکوں اور فلموں کو اخبارات اور ٹی وی کے ذریعہ نشر کرنا اسلام اور مسلمانوں کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے جسے کے خلاف ہر سطح پر شدید احتجاج کیا جائے گا۔

ممبر صوبائی اسمبلی حافظ محمد نعیم نے کہا کہ ملک میں توہین رسالت کے مقدمات کا فیصلہ حق و انصاف اور عوامی امنگوں کے مطابق کیا جائے اور توہین رسالت کے مجرموں کو یورپی ممالک فرار کرانے کی گھناؤنی روش کا سدباب کیا جائے۔

معروف کالم نگار اور دینی اسکالر مولانا ڈاکٹر محمد امجد تھانوی نے انگریزی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کی توہین بھی کفر ہے چہ جائیکہ آپ کے توہین آمیز خاکے شائع کئے جائیں۔

یہ جرأت کر کے مغرب نے اسلامی غیرت کا امتحان لینے کی کوشش کی ہے، دنیا بھر کے مسلمانوں نے اسلامی غیرت کا بھرپور مظاہرہ کر کے امت مسلمہ کا سر اونچا کر دیا ہے۔

ممبر صوبائی اسمبلی اور شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کے خلیفہ مجاز حضرت مولانا احسان اللہ ہزاروی مدظلہ نے کہا کہ ممتاز عالم دین مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید نے لکھا ہے کہ مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر متفقہ طور پر گستاخ رسول کو واجب القتل قرار

دیتے ہیں۔ شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہؒ کی کتاب ''الصارم المسلول'' اور علامہ ابن عابدین شامیؒ کی تصنیف ''تنبیہ الولاۃ والحکام'' توہین رسالتؐ کے موضوع اور شاتم رسول کو دی جانے سزا پر مشتمل ہیں۔

انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ امتناع قادیانیت سے متعلق قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنائے اور ملک بھر میں قادیانی سرگرمیوں کا سدباب کرتے ہوئے قادیانیوں کو آئین اور قانون کا پابند بنائے۔

اس موقع پر حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری مدظلہ' جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد انور بدخشانی مدظلہ' جامعہ رحمانیہ کے مہتمم مولانا عبدالرحمٰن رحمانی' مہتمم جامعہ ربانیہ مولانا نورالہدیٰ' ڈاکٹر نصیرالدین سواتی' مولانا عبدالغفور ندیم اور دیگر نے بھی خطاب کیا جبکہ مولانا ڈاکٹر عمران اشرف عثمانی' مولانا انور' مولانا محمد نذر عثمانی' مفتی محمد طاہر مکی' مولانا محمد زاہد حجازی اور دیگر علمائے کرام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

مولانا فیض اللہ آزاد' مولانا عبدالرشید انصاریؒ' مولانا قاضی احسان احمد' مولانا طلحہ رحمانی' مولانا عبدالکریم عابد' مفتی عثمان یار خان' مفتی عبدالحمید ربانی' مفتی خالد محمود' مولانا قاری منصور احمد' قاری محمد عثمان' مولانا محمد احمد مدنی' مولوی سعید الرحمٰن' عدنان کاکاخیل نے مارچ کے شرکاء سے مذمتی قراردادیں منظور کروائیں۔

مارچ کے اختتام پر ہونے والے جلسہ کے اسٹیج سیکریٹریز میں مفتی مزمل حسین کاپڑیا' مولانا محمد علی صدیقی' مولانا قاضی منیب الرحمٰن' مولانا شبیر احمد شامل تھے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے امیر مولانا سعید احمد جلالپوری اور جامعہ فاروقیہ کے مولانا محمد عادل خان نے مارچ کے مقررین اور شرکاء کا مارچ میں شرکت پر شکریہ کیا۔ مارچ کے اختتام پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت صوبہ سندھ کے بزرگ رہنما اور شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کے خلیفہ مجاز حضرت علامہ احمد میاں حمادی مدظلہ نے دعا کروائی۔ قبل ازیں قاری انوارالحسن شاہ بخاری نے تلاوت کی جبکہ سیّد سلمان گیلانی' حافظ ابوبکر اور دیگر نے نعت اور نظم پیش کی۔ حیدرآباد' میرپور خاص' ٹنڈوآدم' گھارو سے حضرت علامہ احمد میاں حمادی مدظلہ' قاری کامران احمد' حافظ عبدالخالق اور دیگر کی قیادت میں لوگوں نے قافلوں کی شکل میں تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ میں شرکت کی۔

☆ شان رسالت میں گستاخی کرنے والے اور ان کے پشت پناہ مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔

☆ تمام مسلم ممالک سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ یورپی یونین کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کردیں۔

☆ ڈنمارک اور ناروے کی حکومتیں شاتمین رسول کی حمایت سے دست کش ہوجائیں۔

☆ ڈنمارک' ناروے سمیت تمام یورپی ممالک کی مصنوعات کا بائیکاٹ کیا جائے۔

☆ شاتمین رسول کو مسلم ممالک کے حوالے کیا جائے تاکہ انہیں شرعی سزا دی جائے۔

☆ توہین رسالت کے بڑھتے ہوئے واقعات کو روکنے کے لئے عالمی سطح پر قانون سازی کی جائے۔

☆ حضرت سلمان فارسیؓ، حضرت امام ابوحنیفہؒ اور حضرت حسن عسکریؒ کے مزارات پر بمباری کی مذمت۔

☆ دینی مدارس کے خلاف منفی پراپیگنڈا پر ناپسندیدگی کا اظہار۔

''تحفظ ناموس رسالت مارچ'' کے عظیم الشان اجتماع میں منظور ہونے والی قراردادیں

ا:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع ڈنمارک' ناروے اور دیگر یورپی ممالک کے اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کی شدید مذمت کرتے ہوئے شان رسالت میں گستاخی کرنے والوں اور ان کی پشت پناہی کرنے والوں کو اسلام اور مسلمانوں کا سب سے بڑا دشمن قرار دیتا ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ ناموسِ مصطفیٰ ہمیں اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے جس کے تحفظ کیلئے امت مسلمہ کا ہر فرد اپنی جان کی قربانی دینے کیلئے تیار ہے۔

''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' توہین رسالتؐ کے مجرموں کے منہ پر تمانچہ ہے۔ حافظ حسین احمد

۲:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع تمام مسلم ممالک سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ یورپی یونین کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرلیں اور یورپی یونین میں شامل ممالک کے سفیروں کو ملک بدر کریں۔

۳:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع ڈنمارک اور ناروے کی حکومتوں کی جانب سے شاتمین رسول کے دفاع و سرپرستی کی شدید مذمت کرتا ہے اور ڈنمارک اور ناروے سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ شاتمین رسول کی حمایت سے دست کش ہوجائیں۔

۴:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ ڈنمارک اور ناروے سمیت ان تمام یورپی ممالک کی مصنوعات کا بائیکاٹ کیا جائے جن میں توہین آمیز خاکے شائع ہوئے ہیں۔

۵:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ یورپی ممالک شاتمین رسول کو مسلم ممالک کے حوالے کریں تاکہ مسلم ممالک کی عدالت میں انہیں شرعی سزا دی جاسکے۔

۶:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ اقوام متحدہ توہین انبیاء کو بین الاقوامی جرم قرار دے اور دنیا بھر میں توہین رسالت کے بڑھتے ہوئے واقعات کو روکنے کے لئے عالمی سطح پر قانون سازی کرے۔

۷:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع وزیراعلیٰ سندھ جناب ارباب غلام رحیم کی جانب سے وزیراعلیٰ ہاؤس میں یورپی مصنوعات کا استعمال ترک کرنے اور ناموس رسالتؐ کے تحفظ کی جدوجہد میں عملی طور پر شرکت کرنے کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

۸:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع سکھر میں قرآن کریم کی بے حرمتی اور چرچ کی آتشزدگی کے واقعات کی مذمت کرتا ہے اور اُسے پاکستان کے حالات کو خراب کرنے کی سازش قرار دیتا ہے۔

۹:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع عراق میں حضرت سلمان فارسیؓ، حضرت امام ابوحنیفہؒ اور حضرت حسن عسکریؒ کے مزارات پر بمباری کو اشتعال انگیز' گھناؤنی حرکت اور بدترین دہشت گردی قرار دیتا ہے جس کے ذریعہ دشمن شیعہ' سنی طبقات کو لڑا کر الجھانا چاہتا ہے۔ ہم اس واقعہ کو انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

۱۰:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع ملک میں جاری فرقہ واریت کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اسے ملک و ملت کے لئے نقصان دہ قرار دیتا ہے اور حکومت سے اس کے اسباب ومحرکات کے سدباب کا مطالبہ کرتا ہے۔

۱۱:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع دینی مدارس کے خلاف منفی پراپیگنڈا کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دینی مدارس کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ دینی مدارس کے خلاف اقدامات اور ان پر بے جا پابندیاں عائد کرنے سے گریز کرے۔

۱۲:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ڈیڑھ ارب مسلمانوں کے جذبات کا پاس کرتے ہوئے گستاخانِ نبوت کے خلاف جرأت مندانہ موقف اختیار کرے۔

پاکستان کلمہ طیبہ کی بنیاد پر قائم کیا گیا' ناموس رسالتؐ کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حافظ عبدالقیوم نعمانی

۱۳:...... ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کا یہ عظیم الشان اجتماع ارباب اقتدار کو اس طرف توجہ دلاتا ہے کہ انہیں اب یہ بات سمجھ میں آجانی چاہئے کہ پاکستان میں نافذ قانون توہین رسالت کس قدر مفید ہے؟ اور اس کی کس قدر شدید ضرورت ہے؟ لہٰذا اسے بالکل نہ چھیڑا جائے' اگر خدانخواستہ اس قانون کو منسوخ' اس میں ترمیم یا اس کے نفاذ کے طریقہ کار میں کوئی تبدیلی کی گئی تو کوئی بھی ازلی بدبخت توہین رسالت کا ارتکاب کرکے ملکی امن وامان کو تہ وبالا کرسکتا ہے۔

۱۴:...... پاکستان میں ناموس رسالتؐ کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے والوں کو سینیٹ' قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کی رکنیت کے لئے نااہل

انبیاء کرام کی شان میں گستاخی پر مشتمل فلمیں‘ توہین آمیز خاکے اخبارات اور ٹی وی کے ذریعہ نشر کرنا اسلام اور مسلمانوں کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے۔ مولانا تنویر الحق تھانوی

قرار دیا جائے۔

قبل ازیں مارچ کو کامیاب بنانے کے سلسلہ میں جامعہ فاروقیہ میں مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان اور جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن میں مولانا امداد اللہ کی زیر صدارت اساتذہ اور مقامی علماء کے خصوصی اجلاسوں‘ جبکہ القادر مسجد میں مولانا عادل خان‘ مولانا طلحہ رحمانی‘ فرنٹیئر کالونی‘ پٹھان کالونی‘ میٹروول‘ اورنگی میں مولانا امداد اللہ‘ قاری عبدالحفیظ‘ مفتی عبدالجبار‘ مولانا عبدالرحمٰن‘ مولانا رفیع اللہ‘ مولانا محمد احمد مدنی‘ مریم مسجد منظور کالونی میں حافظ عبدالقیوم نعمانی‘ قاری اللہ داد اور دیگر علمائے کرام نے اہم اجتماعات سے خطاب کیا اور ناموس رسالتؐ کے تحفظ کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔

انہوں نے کہا کہ توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے دور حاضر کے ابوجہل اور ابولہب ہیں۔ ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچا کر عدل وانصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں۔

ڈنمارک اور ناروے کی حکومتیں رعونت میں فرعون ونمرود کو مات دے رہی ہیں لیکن مسلم امہ اسوۂ موسوی پر عمل کرتے ہوئے ان کا غرور پاش پاش کردے گی۔

یورپی ممالک نے توہین آمیز خاکے شائع کرکے میڈیا پر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف صلیبی جنگ چھیڑ دی ہے۔

دنیا بھر کے مسلمان آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے ممالک کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔

امت مسلمہ توہین رسالتؐ کے جرم کو کبھی معاف نہیں کرے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وناموس کی اپنی جان سے زیادہ حفاظت کی جائے گی۔ ناموس رسالتؐ کا تحفظ ہمارے ایمان کا حصہ ہے جس پر کوئی سودے بازی نہیں کی جائے گی۔

ڈنمارک اور ناروے کی حکومتیں اسلام اور مسلمانوں کی مجرم ہیں۔ وقت کی عدالت میں ان کے خلاف فرد جرم عائد ہوچکی ہے اور انہیں جلد ہی وقت کی عدالت میں اپنے جرائم کا حساب دینا پڑے گا۔

انہوں نے علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ نماز جمعہ کے اجتماعات میں اسلام میں ناموس رسالتؐ کی اہمیت اور اس کے تحفظ کے اسلامی طریقہ کار پر روشنی ڈالیں۔

ان اجتماعات میں مولانا محمد انور‘ مولانا قاسم عبداللہ‘ مولانا منظور احمد مینگل‘ مولانا محمد یوسف افشانی‘ مولانا ولی خان المظفر اور دیگر علماء نے بھی شرکت کی۔

۲۴ فروری بروز جمعہ جامعہ عثمانیہ شیر شاہ میں تین بجے سہ پہر‘ بلدیہ ٹاؤن میں بعد نماز عصر‘ طاہری مسجد فرنٹیئر موڑ میں بعد نماز مغرب‘ لانڈھی‘ جامعہ شمس العلوم کیماڑی اور جامعہ مصباح العلوم محمودیہ منظور کالونی میں بعد نماز عشاء مختلف اجتماعات منعقد ہوئے جن سے مولانا امداداللہ‘ مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان‘ مولانا عمر صادق‘ حافظ محمد نعیم‘ مولانا اقبال اللہ‘ مفتی عبدالحمید‘ مفتی عثمان یار خان‘ مولانا خان محمد ربانی‘ قاری محمد عثمان‘ قاری اللہ داد‘ مولانا طلحہ رحمانی اور دیگر نے خطاب کیا۔ اجتماعات میں علاقہ کے علمائے کرام‘ مساجد کے خطیب حضرات اور عوام الناس نے شرکت کی۔

اس موقع پر رہنماؤں نے اجتماعات کے شرکاء پر زور دیا کہ وہ اتوار 26 فروری کو ”تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ“ کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی تمام تر توانائیاں وقف کردیں۔

انہوں نے کہا کہ ہماری عزت وناموس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وناموس سے وابستہ ہے۔ ”تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ“ کو کامیاب بنانا ایک اہم دینی فریضہ ہے۔

ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے اسلامی شریعت اور آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے تمام ذرائع اختیار کریں گے۔

دریں اثناء ایسوسی ایشن آف اقراء مدارس کے چیئرمین علامہ شفقت الرحمٰن نے شہر کے تمام اقراء مدارس کے مالکان اور پرنسپل حضرات سے اپیل کی کہ وہ ”تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ“ کے حوالے سے اپنے مدارس میں سرکلر جاری کریں کہ تمام طلباء اپنے والد اور سرپرست کے ہمراہ ”تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ“ شرکت کرکے عشق رسول کا ثبوت دیں۔

علاوہ ازیں ”تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ“ کی انتظامی کمیٹی نے مارچ میں شرکت کے

لئے آنے والے حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے قافلے کی آمد کے پروگرام سے انتظامی کمیٹی کے اراکین کو مطلع کریں۔ تمام شرکاء اپنے اساتذہ اور علماء کی نگرانی میں آئیں۔ شرکاء ہر قسم کے سیاسی اور فرقہ وارانہ نعروں سے مکمل اجتناب برتیں۔ انتظامیہ اور پولیس سے کسی موقع پر الجھنے کی کوشش نہ کریں۔ کسی موقع پر اشتعال میں آنے کے بجائے تحمل سے کام لیں اور قومی املاک کو کسی بھی قسم کا نقصان پہنچانے سے گریز کریں۔

قبل ازیں ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کی انتظامی کمیٹی کا ایک اہم اجلاس بارہ بجے دن دفتر ختم نبوت میں منعقد ہوا جس میں مولانا امداداللہ' مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان' مولانا محمد اسعد تھانوی' مولانا سعید احمد جلال پوری' مولانا عبدالکریم عابد' قاری محمد عثمان' مفتی عبدالحمید' مولانا محمد احمد مدنی' مولانا طلحہ رحمانی' مفتی عثمان یار خان' قاری اللہ داد' قاری محمد اقبال اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ کے حتمی انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ کے انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ انتظامی کمیٹی نے شہر بھر کے دینی مدارس کا دورہ کر کے علمائے کرام اور مدارس کے ارباب اختیار سے ملاقاتیں کیں اور انہیں تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ میں شرکت کی دعوت دی جسے تمام علمائے کرام نے قبول کر لیا۔

ٹاؤن اور مساجد کی سطح پر علمائے کرام نے عوام الناس کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے مختلف مقامات پر اجتماعات سے خطاب کیا۔

انتظامی کمیٹی کے اراکین نے ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کے روٹ کا دورہ کیا اور مقررین کے لئے تیار کئے گئے اسٹیج کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کارکنوں کی حوصلہ افزائی کی اور ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

جامعہ احتشامیہ جیکب لائن' مدرسہ فاروق اعظمؓ اور مدینہ مسجد اے ایریا قیوم آباد میں مولانا تنویر الحق تھانوی' مولانا فیض اللہ آزاد' حافظ عبدالقیوم نعمانی' قاری اللہ داد' مولانا محمد یٰسین نفیس اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے عوام الناس سے اپیل کی کہ وہ اتوار 26 فروری کو تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ میں بھرپور شرکت کر کے عشق رسولؐ کا ثبوت دیں۔

مارچ سے ایک روز قبل میں ممتاز علمائے کرام کا یہ بیان شائع ہوا کہ عوام ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' میں بھرپور شرکت کر کے عشق مصطفیٰ کا ثبوت دیں۔ ان خیالات کا اظہار ملک کے ممتاز علمائے کرام اور مذہبی جماعتوں کے قائدین متحدہ مجلس عمل کے سیکریٹری جنرل اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف مولانا فضل الرحمٰن' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ مولانا خواجہ خان محمد' نائب امیر مولانا سید نفیس شاہ الحسینی' مولانا محمد سرفراز خان صفدر' وفاق المدارس العربیہ کے صدر مولانا سلیم اللہ خان' وفاق کے ناظم اعلیٰ اور اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کے مرکزی رہنما قاری محمد حنیف جالندھری' متحدہ مجلس عمل کے مرکزی رہنما حافظ حسین احمد' مولانا امجد خان' دارالعلوم کراچی کے صدر مفتی محمد رفیع عثمانی' نائب صدر جسٹس (ریٹائرڈ) مولانا محمد تقی عثمانی' جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر' پاکستان شریعت کونسل کے سربراہ مولانا فداءالرحمٰن درخواستی' سواد اعظم اہلسنت کے رہنما مولانا اسفندیار خان' جامعہ بنوریہ العالمیہ کے رئیس مفتی محمد نعیم' جامعہ احتشامیہ کے مہتمم مولانا تنویر الحق تھانوی' متحدہ مجلس عمل کے صوبائی رہنما ڈاکٹر خالد محمود سومرو' جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی نائب امیر مولانا عبدالکریم عابد' جامعہ احسن العلوم کے رئیس مفتی محمد زرولی خان' شیخ الحدیث مولانا عبدالغفور قاسمی' مولانا محمد اسعد تھانوی' اقرأ روضۃ الاطفال کے نائب مدیر مفتی خالد محمود اور دیگر نے تمام مسلمانوں سے ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' میں شرکت کی اپیل کرتے ہوئے کیا۔

مارچ کے حوالے سے کراچی کے سرکردہ علمائے کرام کے نمائندہ وفد نے تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ کی انتظامی کمیٹی کے چیئرمین مولانا امداداللہ کی قیادت میں ہفتہ کو وزیراعلیٰ ہاؤس میں سندھ کے وزیراعلیٰ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم سے ملاقات کی۔

وفد میں مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان' مولانا محمد اسعد تھانوی' مولانا عبدالکریم عابد' قاری محمد عثمان' مفتی عبدالحمید' مفتی عثمان یار خان' قاری اللہ

پاکستان میں ناموس رسالت کا تحفظ نہ کیا گیا تو روشن خیالی اور اعتدال پسندی کا نظریہ بحیرۂ عرب میں غرق کر دیا جائے گا۔ مولانا عبدالغفور قاسمی

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والے اسلام، مسلمانوں اور پوری انسانیت کے مجرم ہیں۔امت مسلمہ کا ہر فرد تحفظ ناموس رسالتؐ کے لئے سر پر کفن باندھ چکا ہے۔مولانا اللہ وسایا

داد، مفتی خالد محمود، ڈاکٹر نصیر الدین سواتی، مولانا طلحہ رحمانی، مولانا حماد اللہ شاہ شامل تھے۔

وفد نے وزیر اعلیٰ سندھ کو ۲۶/فروری کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوتؐ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور موثر انتظامات کی درخواست کی۔وزیر اعلیٰ نے وفد کو یقین دلایا کہ سندھ حکومت ناموس رسالتؐ کے سلسلے میں ہراول دستے کا کردار ادا کررہی ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر قسم کے پروگرام پُرامن اور مثالی ہوں۔

انہوں نے کہا کہ انہوں نے خود مغربی ممالک کی مصنوعات کے بائیکاٹ کا آغاز کردیا ہے۔ایک مسلمان کی حیثیت سے ناموس رسالت کا تحفظ ہم سب پر یکساں فرض ہے۔

انہوں نے علماء پر زور دیا کہ وہ شہر اور صوبے میں قیام امن میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں خصوصاً موجودہ حالات میں شریعت محمدیؐ کے زریں اصولوں کے مطابق اپنے موقف کے اظہار کے حق کو استعمال کیا جائے تاکہ مسلم قوم کا طریقہ احتجاج شریعت محمدیؐ کے اصولوں کے خلاف نہ ہو۔

علماء نے وزیر اعلیٰ کو یقین دلایا کہ تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ انتہائی پُرامن اور مثالی ہوگا۔

اسلام امن وسلامتی کا عالمگیر مذہب ہے۔

تحفظ ناموس رسالت مارچ کی کامیابی پر اکابرین جماعت نے درج ذیل پیغام جاری کیا:

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں امیر مرکزیہ خواجہ خواجگان حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم، نائب امیر مرکزیہ سید الاولیاء حضرت اقدس سید نفیس شاہ الحسینی دامت برکاتہم، ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری مدظلہ، مولانا اللہ وسایا، مولانا محمد اکرم طوفانی اور دیگر نے اتوار ۲۶/فروری کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوتؐ کے زیر اہتمام ہونے والے ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کی کامیاب پر کراچی کے تمام علمائے کرام، دینی مدارس کے ارباب اختیار،

قادیانی لٹریچر کی اشاعت وتقسیم پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور اسے قابل تعزیر جرم قرار دیا جائے۔قاری اللہ داد

مساجد کے ائمہ اور شہر کے تمام مسلمانوں کو مبارکباد پیش کی اور ان کی مساعی جمیلہ پر ان کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ ناموس رسالتؐ کے تحفظ کی پُرامن جدوجہد اس وقت تک جاری رکھی جائے گی جب تک توہین رسالتؐ کے ارتکاب کے خلاف موثر قانون سازی نہیں ہوجاتی اور مجرموں کو قرار واقعی سزائیں دے دی جاتی۔

انہوں نے ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' کی انتظامی کمیٹی کے اراکین مولانا امداد اللہ، مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان، مولانا محمد اسعد تھانوی، مولانا سعید احمد جلال پوری، مولانا عبدالکریم عابد، قاری محمد عثمان، مفتی عبدالحمید ربانی، مولانا محمد احمد مدنی، مولانا طلحہ رحمانی، مفتی عثمان یار خان، قاری اللہ داد کو مارچ کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لئے انتھک جدوجہد پر خراج تحسین پیش کیا۔

علاوہ ازیں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ خواجہ خواجگان حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم، نائب امیر سید الاولیاء حضرت اقدس سید نفیس شاہ الحسینی دامت برکاتہم، ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری مدظلہ نے جامعہ دارالعلوم کورنگی کے طلبہ کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی۔یہ طلبہ ''تحفظ ناموس رسالتؐ مارچ'' میں شرکت کے لئے کورنگی اور اطراف سے آتے ہوئے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے تھے۔زخمی طلبہ جناح ہسپتال میں زیر علاج رہے۔

ان رہنماؤں نے جامعہ دارالعلوم کورنگی کے رئیس مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہ، نائب رئیس جسٹس (ریٹائرڈ) حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ سے اس واقعہ پر اظہار افسوس کیا۔دریں اثنا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے امیر حضرت مولانا سعید احمد جلال پوری مدظلہ، حضرت مولانا قاضی احسان احمد مدظلہ، حضرت مولانا محمد طیب لدھیانوی مدظلہ حضرت، مولانا محمد یحییٰ لدھیانوی مدظلہ، حضرت محمد انور مدظلہ اور دیگر نے جناح ہسپتال میں جامعہ دارالعلوم کورنگی کے زخمی طلبہ کی عیادت کی اور ان کی جلد از جلد صحت یابی کے لئے دعا کی۔

☆☆..........☆☆

فدائے ملت

حضرت مولانا اسعد مدنیؒ

مولانا سعید احمد جلال پوری

۷/محرم الحرام ۱۴۲۷ھ مطابق ۶/فروری ۲۰۰۶ء بروز پیر شام چھ بجے شیخ العرب والعجم‘ شیخ الاسلام حضرت مولانا سیّد حسین احمد مدنی قدس سرہ کے خلف اکبرو جانشین‘ ازہر الہند دارالعلوم دیوبند کے سابق استاذ‘ جمعیت علماء ہند کے امیر‘ کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر‘ دارالعلوم دیوبند کے سرپرست اعلیٰ‘ بھارتی پارلیمنٹ لوک سبھا کے سابق رکن‘ بھارت میں مقیم کروڑوں مسلمانوں کے حقوق کے علمبردار‘ مظلوموں اور ان کے ماویٰ و ملجا‘ عالم اسلام کے عظیم راہ نما‘ بے دار مغز سیاسی لیڈر‘ دنیا بھر کے مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن‘ اصلاح و ارشاد اور سلوک و احسان کے ماہر‘ متبع سنت شیخ‘ لاکھوں انسانوں کے شیخ و مربی‘ اکابر علمائے دیوبند کے ترجمان‘ اسلاف کی روایات کے امین‘ بین الاقوامی شہرت کے حامل‘ فدائے ملت‘ امیر الہند حضرت اقدس مولانا سیّد محمد اسعد مدنی تین ماہ صاحب فراش رہنے کے بعد اپولو ہسپتال دہلی میں داعی اجل کو لبیک کہہ کر راہی عالم آخرت ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان للہ ما اخذ ولہ ما اعطی و کل شئی عندہ باجل مسمی۔

حضرت اقدس مولانا سیّد اسعد مدنی رحمہ اللہ کی ولادت باسعادت دیوبند کے مضافات پھراؤں ضلع سہارنپور میں ۶/ ذوالقعدہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۷/اپریل ۱۹۲۸ء جمعہ کے دن ہوئی۔ بچپن ہی میں والدہ ماجدہ کا سایہ عاطفت سر سے اٹھ گیا۔

دوسری طرف والد ماجد حضرت اقدس مولانا سیّد حسین احمد مدنی قدس سرہ انگریز مخالفت میں اکثر و بیشتر پابند سلاسل ہو جاتے تو آپ کی تعلیم و تربیت اور نگرانی شیخ الاسلام حضرت مدنی قدس سرہ کے خادم‘ مسترشد‘ مجاز اور دارالعلوم دیوبند کے ابتدائی استاذ حضرت مولانا قاری اصغر علی مرحوم کے سپرد کر دی گئی‘ چنانچہ شیخ الاسلام حضرت مدنی قدس سرہ نے زمانہ اسارت میں اپنے لخت جگر کی تعلیم و تربیت اور نگرانی سے متعلق جناب قاری اصغر علی مرحوم کو لکھا:

”اسعد کی والدہ اور والد آپ ہی ہیں‘ اوپر خدا ہے‘ اس کے سپرد کرتا ہوں‘ نہ کوئی بڑی بہن اور نہ ہی کوئی بھائی۔“

اس لئے قرآن کریم اور ابتدائی کتب کی تعلیم آپؒ نے حضرت قاری اصغر علیؒ سے حاصل کی‘ جبکہ درس نظامی کی ابتدا سے دورۂ حدیث تک کی تعلیم آپ نے مادر علمی دارالعلوم دیوبند سے مکمل فرمائی اور ۱۹۴۹ء میں دورۂ حدیث پڑھ کر آپ نے فاتحہ فراغ پڑھا۔ آپ کے اساتذہ میں سے شیخ الاسلام حضرت مولانا سیّد حسین احمد مدنیؒ‘ حضرت مولانا محمد ابراہیم بلیاویؒ اور مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

فراغت کے بعد غالباً چھ سال تک آپ نے مادر علمی دارالعلوم دیوبند میں متوسط درجات تک تدریس فرمائی‘ مگر حضرت والد ماجد قدس سرہ اور حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ کی وفات حسرت آیات کے بعد آپ کو مجبوراً سیاسی میدان میں آنا پڑا تو سلسلہ تدریس موقوف ہوگیا۔

شیخ الاسلام حضرت مدنی قدس سرہ کی رحلت کے وقت آپ کے سوا حضرتؒ کے تمام بچے نابالغ اور چھوٹے تھے‘ چنانچہ حضرت مدنی قدس سرہ نے اپنی وفات سے پہلے تمام اہل خانہ کو جمع کیا اور فرمایا کہ: اگر تم نے اللہ تعالیٰ سے لو لگائے رکھی تو دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی آپ کے قدم چومے گی‘ پھر حضرتؒ نے اپنے خلف اکبر حضرت مولانا اسعد مدنیؒ کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا: ”تم گھر میں سب سے بڑے ہو‘ ان سب کا خیال رکھنا تمہاری ذمہ داری ہے۔“

حضرت مولانا اسعد مدنیؒ اپنی والدہ ماجدہ کے اکلوتے بیٹے تھے‘ جبکہ دوسرے بہن‘ بھائی آپ کی دوسری والدہ سے تھے‘ مگر آپ نے اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کو کبھی سوتیلے پن کا احساس نہیں ہونے دیا۔ سب کی سرپرستی‘ سب کی تعلیم و تربیت‘ سب کی شادیاں اس اہتمام سے کیں‘ جیسے کوئی باپ اپنے بچوں کی کیا کرتا ہے‘ حالانکہ شیخ الاسلام قدس سرہ کا جب انتقال ہوا تو اس وقت آپ کی ملکیت میں سوائے اس معمولی رقم کے جو وفات سے قبل بنگلہ دیش کے تلامذہ نے بھیجی تھی‘ نقد کچھ نہ تھا‘ اس کو جب ورثاء پر

تقسیم کیا گیا تو غالباً ہر ایک کے حصہ میں دو دو سو روپے بھی نہیں آسکے' مگر بایں ہمہ آپ نے اپنے بہن بھائیوں اور والدہ ماجدہ کو ہر طرح کی راحت و آرام پہنچایا۔

۱۹۶۳ء سے آپ باقاعدہ جمعیت علماء ہند کے ناظم عمومی قرار پائے اور بعد میں آپ کو متفقہ طور پر جمعیت علماء ہند کا امیر منتخب کرلیا گیا۔

بلاشبہ آپ نے اپنے والد ماجد کی جانشینی کا بجا طور پر حق ادا کیا۔ آپ بیک وقت متعدد محاذوں پر مصروف عمل رہے' آپ نے جہاں سیاسی میدان میں کود کر مسلمانوں کے حقوق کی جنگ لڑی' پرسنل لاء کا مسئلہ اٹھایا' اقلیتوں کے حقوق کا بیڑہ اٹھایا' وہاں آپ نے مسلمانوں کے دین وایمان اور مذہب وعقیدہ کے تحفظ کی خاطر ہندوستان بھر کے دورے کئے' مسلمانوں کو بیدار کیا' ان کو دینی مسلکی اور مذہبی شعور بخشا' مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے مسلم فنڈ قائم کیا' دینی مدارس' قرآنی مکاتب قائم فرمائے' مدارس و مکاتب کی سرپرستی فرمائی' کل ہند امارت شرعیہ کو فعال بنایا' بلاسود بینکاری کی بنیاد رکھی' اسے پروان چڑھایا' مسلمانوں کی اقتصادی ترقی کے لئے متعدد پروگرام تجویز فرمائے' جدید مسائل کے حل کے لئے ہندو پاک بلکہ دنیا بھر کے علماء کے اجتماعات منعقد کرائے' غریب مسلمانوں کے لئے مفت علاج معالجہ اور فری میڈیکل سینٹروں کا اہتمام فرمایا' ہندو مسلم فسادات کی روک تھام کا لائحہ عمل تجویز فرمایا' آسام کے مسئلہ کو اٹھایا' مسلم اوقاف کے تحفظ کے لئے سعی و جدوجہد کی' مساجد و مقابر کے احترام وحفاظت کے لئے دن رات ایک کیا' تحفظ حرمین شریفین اور اسلامی شعائر کے تقدس پر کانفرنسیں منعقد فرماکر امت مسلمہ کی قیادت فرمائی' مسلک حقہ' مسلک احناف کے خلاف اٹھنے والی یورشوں کا قلع قمع کیا' اسلاف بیزاری کی تحریک اور غیر مقلدیت کے خلاف میدان میں آئے اور حکومت سعودیہ کو اس فتنہ کی سنگینی سے آگاہ کرکے اس کا سد باب کیا۔

اسی طرح جب بھولے بھالے اور سیدھے سادے مسلمانوں کو سارقین نبوت اور غلام احمد قادیانی کے زن' زر اور زمین کا لالچ دے کر گمراہ کرنے کی سازش کی تو حضرت مولانا سید اسعد مدنی قدس سرہ خم ٹھونک کر ان کے مقابلہ میں آئے اور کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت قائم فرماکر مسلمانوں کے دین وایمان کے تحفظ میں فعال کردار ادا کیا' اس کے لئے مستقل فنڈ قائم فرمایا' مبلغین ومناظرین تیار فرمائے' پاکستان کے اکابر علماء کرام کو بلایا' ہندوستانی علماء کو اس فتنہ کے تعاقب کے لئے تیار فرمایا' تردید قادیانیت کی خاطر قادیانی لٹریچر مہیا کیا اور تردید قادیانیت پر اکابر علمائے امت کی تصنیفات جمع کیں' ان کو سہل انداز سے مرتب کراکر شائع کیا اور جگہ جگہ ان کو پہنچانے کا انتظام فرمایا' غرض دینی' مسلکی اور سیاسی کوئی میدان ایسا نہیں تھا' جس میں آپ نے نمایاں خدمات انجام نہ دی ہوں۔

بلاشبہ اس وقت حضرت مولانا اسعد مدنیؒ کی شخصیت دنیا بھر کے مسلمانوں کی نگاہ کا محور اور امیدوں کا مرکز تھی' آپ دنیا بھر کی اسلامی تنظیموں میں سے دسیوں کے رکن اور سرپرست تھے۔

اس کے ساتھ ساتھ آپ نے اپنے والد ماجد اور اسلاف واکابر کی طرز پر سلوک واحسان کے میدان میں بھی نمایاں خدمات انجام دیں' اور لاکھوں انسان آپ کی برکت سے باخدا ہوگئے۔ چنانچہ آپ کا اصلاح وارشاد کا بھی ایک وسیع حلقہ تھا' بلاشبہ آپ کے متعلقین ومسترشدین کی تعداد لاکھوں سے متجاوز تھی' اس طرح آپ کے ارادت مند ہندوستان' پاکستان' بنگلہ دیش' یورپ اور امریکا تک پھیلے ہوئے تھے' جن کی اصلاح وتربیت کے لئے سال میں ایک بار آپؒ ان ممالک میں تشریف لے جاتے اور ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتے۔

وقت کی پابندی' حق گوئی وبے باکی آپ کا وصف خاص تھا' سادگی وبے تکلفی اور جود وسخا آپ کو اپنے والد ماجد سے ورثہ میں ملا تھا' شیخ الاسلام حضرت مدنی قدس سرہ کی طرح آپؒ کا دسترخوان بھی بے حد وسیع تھا۔

غرضیکہ آپ آیت من آیات اللہ تھے زندگی بھر مخلوق خدا کی فلاح وبہبود اور اصلاح وتربیت کے لئے مضطرب وبے چین رہے' اور اتحاد امت کے لئے سرگرداں وکوشاں رہے۔

بالآخر کم شوال کو تیمم کرتے کرتے ان پر فالج کا اثر ہوا اور بے ہوش ہوگئے' تین ماہ تک اس کیفیت میں رہے مگر کرشمہ قدرت دیکھئے کہ وفات سے صرف دس منٹ پہلے آپ کو ہوش آیا اور زور زور سے اسم ذات کا ورد شروع کردیا۔ ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ گئی مگر کسے معلوم تھا کہ یہ لقائے محبوب کی تیاری ہے' چنانچہ دس منٹ تک اسم ذات کا ذکر کرتے کرتے آپ نے اپنی آنکھیں بند کرکے زبان حال سے: لست علی صحبتکم بحریص فرماتے ہوئے بارگاہ الٰہی میں پہنچ گئے' کل من علیھا فان' ویبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام۔"

اللہ تعالیٰ حضرتؒ کی بال بال مغفرت فرمائے' ان کی خدمات کو قبول فرمائے' ان کے اخلاف کو ان کی حسنات کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور مسلمانان ہندوستان کی کفالت وکفایت فرمائے۔

☆☆……☆☆

شانِ نبوت میں گستاخی کے مرتکب اخبارات

نام، تاریخ اشاعت اور دیگر تفصیلات کی روشنی میں

نمبر شمار	ملک	اخبار کا نام	شائع ہونے والے کارٹونز	کس تاریخ کو شائع ہوئے؟
۱	ڈنمارک	جیلانڈز پوسٹن	۱۲ کارٹونز	۳۰/ستمبر ۲۰۰۵ء
۲	مصر	الفجر	۶ کارٹونز	۱۷/اکتوبر ۲۰۰۵ء
۳	جرمنی	فرینکفرٹ الجمائن	۱ کارٹون	۷/نومبر ۲۰۰۵ء
۴	رومانیہ	ایوینیمنتل زیلائی	۲ کارٹونز	۹/نومبر ۲۰۰۵ء
۵	ڈنمارک	ویکینڈ ایویسین	۱۲ کارٹونز	۱۱/نومبر ۲۰۰۵ء
۶	ناروے	آفتن پوسٹن	۱ کارٹون	
۷	امریکا	ڈیلی مرر	۲ کارٹونز	۱۲/نومبر ۲۰۰۵ء
۸	سویڈن	ایکسپریسن	۲ کارٹونز	۷/جنوری ۲۰۰۶ء
۹	سویڈن	کیولس پوسٹن	۲ کارٹونز	
۱۰	سویڈن	جی پی	۱۲ کارٹونز	
۱۱	ناروے	ڈیگبلاڈٹ	۱۲ کارٹونز	۹/جنوری ۲۰۰۶ء
۱۲	ناروے	میگزینٹ	۱۲ کارٹونز	۱۰/جنوری ۲۰۰۶ء
۱۳	ناروے	ڈیگبلاڈٹ	۱۲ کارٹونز	
۱۴	سوئٹزرلینڈ	ڈائی ولٹ ووچی	۳ کارٹونز	۱۲/جنوری ۲۰۰۶ء
۱۵	امریکا	سیلیبٹ بارو ڈیوتی	۲ کارٹونز	۲۶/جنوری ۲۰۰۶ء
۱۶	آئس لینڈ	ڈی وی	۶ کارٹونز	۲۶/جنوری ۲۰۰۶ء
۱۷	جرمنی	ڈائی ٹیگورنگ	۲ کارٹونز	
۱۸	فرانس	فرانس سوئر	۱۲ کارٹونز	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۱۹	جرمنی	ڈی سونٹ	۱ کارٹون	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۲۰	جرمنی	برلنر زیٹونگ	۱۲ کارٹونز	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۲۱	جرمنی	ڈائی ولٹ	۱۲ کارٹونز	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۲۲	جرمنی	ڈائی زیٹ	۱ کارٹون	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۲۳	ہنگری	میگیار ہیلپ		یکم فروری ۲۰۰۶ء
۲۴	نیدرلینڈ	ڈی وولکس کرانٹ	۱۲ کارٹونز	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۲۵	نیدرلینڈ	MRC ہینڈلسبلیڈ	۱۲ کارٹونز	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۲۶	نیدرلینڈ	الیسی ویئر	۱۲ کارٹونز	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۲۷	اٹلی	لاسٹیمپا	۱۲ کارٹونز	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۲۸	پرتگال	پبلیکو	۳ کارٹونز	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۲۹	اسپین	ال پیرڈ یکو ڈے کتھلینا	۱۲ کارٹونز	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۳۰	اسپین	ال منڈو	۱۲ کارٹونز	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۳۱	سوئٹزرلینڈ	بلک		یکم فروری ۲۰۰۶ء
۳۲	سوئٹزرلینڈ	ٹربیون ڈی جنیوا		یکم فروری ۲۰۰۶ء
۳۳	سوئٹزرلینڈ	لی ٹیمپس	نیا کارٹون	یکم فروری ۲۰۰۶ء
۳۴	بیلجیئم	لی سوئر		۲/فروری ۲۰۰۶ء
۳۵	ارجنٹینا	پیگینا		۲/فروری ۲۰۰۶ء
۳۶	بلغاریہ	نوینار	۱۲ کارٹونز	۲/فروری ۲۰۰۶ء
۳۷	فرانس	لبریشن	۶ کارٹونز	۲/فروری ۲۰۰۶ء
۳۸	جرمنی	ٹیکس ہینگل		۲/فروری ۲۰۰۶ء
۳۹	آئرلینڈ	ڈیلی اسٹار	۱ کارٹون	۲/فروری ۲۰۰۶ء
۴۰	اٹلی	کوریئرڈیلا سیرا	۲ کارٹونز	۲/فروری ۲۰۰۶ء
۴۱	اٹلی	لاریپبلکا	۲ کارٹونز	۲/فروری ۲۰۰۶ء
۴۲	اردن	الشیہان	۳ کارٹونز	۲/فروری ۲۰۰۶ء
۴۳	اردن	المحور	۱۲ کارٹونز	۲/فروری ۲۰۰۶ء
۴۴	نیوزی لینڈ	بزنس ریویو	۱ کارٹون	۲/فروری ۲۰۰۶ء
۴۵	اسپین	ایلمیوس		۲/فروری ۲۰۰۶ء
۴۶	امریکا	نیویارک سن	۲ کارٹونز	۲/فروری ۲۰۰۶ء

نمبر شمار	ملک	اخبار کا نام	شائع ہونے والے کارٹونز	کس تاریخ کو شائع ہوئے؟
۴۷	گرین لینڈ	سرمستاق	۳ کارٹونز	۲/فروری ۲۰۰۶ء
۴۸	یمن	یمن آبزرور	کارٹون کے حصے	۲/فروری ۲۰۰۶ء
۴۹	بلجیئم	ڈی اسٹینڈرڈ	۱۲ کارٹونز	۳/فروری ۲۰۰۶ء
۵۰	بلجیئم	ہٹ وولک	نئے کارٹونز؟	۳/فروری ۲۰۰۶ء
۵۱	بلجیئم	ڈی مورگن		۳/فروری ۲۰۰۶ء
۵۲	بلجیئم	ہٹ نائیوسبلڈ		۳/فروری ۲۰۰۶ء
۵۳	جنوبی افریقہ	میل اینڈ گارڈین	۲ کارٹونز	۳/فروری ۲۰۰۶ء
۵۴	امریکا	ریورسائیڈ پریس	۱ کارٹون	۳/فروری ۲۰۰۶ء
۵۵	اٹلی	لیبرو	۱۲ کارٹونز	۳/فروری ۲۰۰۶ء
۵۶	اٹلی	لا پیڈینیا	۱۲ کارٹونز	۳/فروری ۲۰۰۶ء
۵۷	سلوواکیا	ایس ایم ای	۱۲ کارٹونز	۳/فروری ۲۰۰۶ء
۵۸	کینیڈا	لی ڈی ویئر کیوبک	۱ کارٹون	۳/فروری ۲۰۰۶ء
۵۹	امریکا	امریکن سپیکسمین	۱ کارٹون	۳/فروری ۲۰۰۶ء
۶۰	چیکوسلواکیا	ملاڈا فرنٹا ڈنس	۱۲ کارٹونز	۴/فروری ۲۰۰۶ء
۶۱	ملائیشیا	سروک ٹریبون	۱ کارٹون	۴/فروری ۲۰۰۶ء
۶۲	نیوزی لینڈ	کرائسٹ چرچ پریس	۲ کارٹونز	۴/فروری ۲۰۰۶ء
۶۳	نیوزی لینڈ	دی ڈومینین پوسٹ	۱۲ کارٹونز	۴/فروری ۲۰۰۶ء
۶۴	نیوزی لینڈ	نیلسن میل	۱ کارٹون	۴/فروری ۲۰۰۶ء
۶۵	پولینڈ	زیسپو لیٹا	۲ کارٹونز	۴/فروری ۲۰۰۶ء
۶۶	امریکا	فلاڈیلفیا انکوائرر	۱ کارٹون	۴/فروری ۲۰۰۶ء
۶۷	آسٹریلیا	دی کوریئر میل	۱ کارٹون	۴/فروری ۲۰۰۶ء
۶۸	چیکوسلواکیہ	ہندنی سیویٹ	۴ کارٹونز	۵/فروری ۲۰۰۶ء
۶۹	فجی	فجی ڈیلی پوسٹ	۱۲ کارٹونز	۵/فروری ۲۰۰۶ء
۷۰	سوئٹزرلینڈ	نزایم سونیٹگ	۱ کارٹون	۵/فروری ۲۰۰۶ء
۷۱	امریکا	ایکرون بیکن جرنل	انیا کارٹون	۵/فروری ۲۰۰۶ء
۷۲	اسرائیل	یروشلم پوسٹ	۱۲ کارٹونز	۶/فروری ۲۰۰۶ء
۷۳	وینزویلا	الیماس نوٹیکاس		۶/فروری ۲۰۰۶ء
۷۴	کروشیا	نیکنسل	۱۲ کارٹونز	۶/فروری ۲۰۰۶ء
۷۵	انڈونیشیا	پیٹا مبلوڈ	۱۰ کارٹونز	۶/فروری ۲۰۰۶ء
۷۶	یوکرائن	سیگودینا		۶/فروری ۲۰۰۶ء
۷۷	یمن	الحریا		۶/فروری ۲۰۰۶ء
۷۸	یمن	الرئی الم		۶/فروری ۲۰۰۶ء
۷۹	الجیریا	اریسلا		۶/فروری ۲۰۰۶ء
۸۰	برازیل	ریلیوستاویجا		۶/فروری ۲۰۰۶ء
۸۱	لیتھویا	ری پبلیکا	۳ کارٹونز	۷/فروری ۲۰۰۶ء
۸۲	امریکا	ڈینورا راکی ماؤنٹین نیوز	۱ کارٹون	۷/فروری ۲۰۰۶ء
۸۳	برطانیہ	گیئرریاد	۱ کارٹون	۷/فروری ۲۰۰۶ء
۸۴	آسٹریلیا	مارننگ بلیٹن	۱ کارٹون	۸/فروری ۲۰۰۶ء
۸۵	فرانس	چارلی ہیبڈو	۱۳ کارٹونز	۸/فروری ۲۰۰۶ء
۸۶	کینیڈا	UPEI کیڈر	۱۲ کارٹونز	۸/فروری ۲۰۰۶ء
۸۷	لیتھوانیا	ویکروا ٹیوس	۱۳ کارٹونز	۸/فروری ۲۰۰۶ء
۸۸	امریکا	وکٹوریا ڈیلی پریس	۱ کارٹون	۹/فروری ۲۰۰۶ء
۸۹	امریکا	ڈیلی اسٹرنجر	۳ کارٹونز	۹/فروری ۲۰۰۶ء
۹۰	امریکا	ڈیلی لیمن	۶ کارٹونز	۹/فروری ۲۰۰۶ء
۹۱	کینیڈا	جیوش فری پریس	۳ کارٹونز	۹/فروری ۲۰۰۶ء
۹۲	کینیڈا	ویسٹرن اسٹینڈرڈ	۱۲ کارٹونز	۱۳/فروری ۲۰۰۶ء
۹۳	فرانس	لی پیراسین		
۹۴	ہنگری	Nepszabadsag		
۹۵	سوئٹزرلینڈ	۲۴ ہاور		
۹۶	الجیریا	ایری سالا	بلیورریڈ کارٹون	۶/فروری ۲۰۰۶ء
۹۷	الجیریا	ارکا	بلیورریڈ کارٹون	۶/فروری ۲۰۰۶ء
۹۸	آسٹریلیا	برسبین کوریئر میل	۱ کارٹون	۵/فروری ۲۰۰۶ء
۹۹	آسٹریلیا	راکھمپٹن مارننگ بلیٹن	۱ کارٹون	۸/فروری ۲۰۰۶ء
۱۰۰	آسٹریا	ڈراسٹینڈرڈ	۳ کارٹونز	۲۰۰۶ء
۱۰۱	یمن	یمن آبزرور		فروری ۲۰۰۶ء
۱۰۲	برازیل	ریلیوستاویجا	۳ کارٹونز	۷/فروری ۲۰۰۶ء
۱۰۳	کروشیا	نیشنل	۱۲ کارٹونز	۶/فروری ۲۰۰۶ء

(بشکریہ اخبار المدارس)

☆☆..........☆☆..........☆☆

توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف

پورے ملک میں بھرپور یوم احتجاج

مظاہروں‘ احتجاج اور خبروں کی تفصیلی رپورٹ

توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف جمعہ کو کراچی میں بھرپور یوم احتجاج منایا گیا۔ کراچی کے صدر ٹاؤن‘ کلفٹن ٹاؤن‘ جمشید ٹاؤن‘ گلشن اقبال ٹاؤن‘ کیماڑی ٹاؤن‘ لیاقت آباد ٹاؤن‘ گلبرگ ٹاؤن‘ بن قاسم ٹاؤن‘ گڈاپ ٹاؤن‘ لانڈھی ٹاؤن‘ ملیر ٹاؤن‘ نیو کراچی ٹاؤن‘ نارتھ ناظم آباد ٹاؤن‘ اورنگی ٹاؤن‘ بلدیہ ٹاؤن‘ سائٹ ٹاؤن‘ کورنگی ٹاؤن میں علمائے کرام اور مساجد کے خطیب حضرات نے نماز جمعہ سے قبل مساجد میں خطابات کئے۔

اس موقع پر علمائے کرام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بدترین گستاخی پر مشتمل توہین آمیز خاکوں کی ڈنمارک‘ ناروے اور دیگر یورپی ممالک کے اخبارات میں اشاعت کے خلاف سخت تقاریر کیں اور دنیا میں توہین رسالتؐ کے بڑھتے ہوئے واقعات کی شدید مذمت کی۔

انہوں نے کہا کہ ناموس رسالت کا مسئلہ اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس کے تحفظ کے لئے ایک ہزار سے زائد صحابہ کرام نے اپنی جانوں کی قربانی دی جبکہ دیگر غزوات اور جنگوں میں شہید ہونے والے صحابہ کی کل تعداد تین سو کے لگ بھگ ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ صحابہ کرام ناموس رسالت کو اپنی جانوں سے زیادہ قیمتی سمجھتے تھے۔ آج بھی صحابہ کرام کے طریقہ پر عمل کرکے گستاخان رسول کو کیفر کردار تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔

ناموس رسالت کے تحفظ کو یقینی بنانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ امت مسلمہ کی عزت و سربلندی کا راز ناموس رسالت کی عظمت و سربلندی میں پوشیدہ ہے۔ اگر ناموس مصطفیٰ محفوظ نہیں رہے گی تو دنیا میں کسی کی عزت بھی محفوظ نہیں رہ سکے گی۔

محمد اطہر عظیم

ہم گستاخان رسول کو بتادینا چاہتے ہیں کہ وہ ہوش کے ناخن لیں ورنہ یاد رکھیں کہ مسلمانان عالم گستاخان رسول کو سبق سکھانا جانتے ہیں۔

علمائے کرام اور مساجد کے خطیب حضرات میں مفتی محمد رفیع عثمانی‘ ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر‘ مولانا مفتی محمد تقی عثمانی‘ مولانا امداد اللہ‘ مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان‘ مولانا محمد اسعد تھانوی‘ مولانا تنویر الحق تھانوی‘ مولانا عمر صادق‘ مولانا سعید احمد جلال پوری‘ مفتی عبدالحمید‘ مولانا عبدالکریم عابد‘ حافظ عبدالقیوم نعمانی‘ مولانا اقبال اللہ‘ قاری اللہ داد‘ مولانا احسان اللہ ہزاروی‘ قاری عبدالمنان انور‘ مولانا خان محمد ربانی‘ مولانا عبدالرشید انصاری‘ مولانا رشید احمد درخواستی‘ قاری محمد عثمان‘ ڈاکٹر نصیر الدین سواتی‘ مفتی عثمان یار خان‘ مولانا محمد احمد مدنی‘ مفتی محمد‘ مولانا طلحہ رحمانی‘ مولانا سیف اللہ ربانی‘ مولانا عبداللہ مظہر‘ مولانا سلیم اللہ ترکی‘ مولانا محمد غیاث‘ قاری عبدالماجد‘ مولانا ولی خان المظفر‘ مولانا حضرت ولی‘ حافظ محمد سعید لدھیانوی‘ مولانا گل محمد تالونی‘ مولانا طاہر‘ مولانا تقی الدین شامزی‘ مولانا محمد یحییٰ لدھیانوی‘ مولانا قاضی احسان احمد‘ مفتی حبیب الرحمٰن لدھیانوی‘ مولانا عبدالرؤف غزنوی‘ مولانا فضل محمد‘ مولانا عطاء الرحمٰن‘ مفتی شفیق عارف‘ مفتی ابوبکر سعید الرحمٰن‘ مولانا محمد طیب کشمیری‘ مفتی عبدالکریم دین پوری‘ مولانا محمد اعجاز‘ قاری محمد اقبال‘ مفتی رفیق احمد بالاکوٹی‘ مولانا قاسم‘ مولانا محمد دلدار‘ مولانا عبدالرزاق قمر‘ علامہ شفقت الرحمٰن‘ مولانا محمد عثمان یحییٰ‘ مولانا نور الٰہی‘ مولانا محمد طاہر‘ مولانا سلطان محمد‘ مولانا غلام اکبر غلام قادر‘ مولانا عبدالرحمٰن‘ مولانا فاروق احمد‘ مفتی سید اکرام الرحمٰن‘ مولانا محمد

اویس دہلوی' مولانا عبدالحفیظ' مولانا جمیل' قاری الطاف الرحمٰن' مولانا محمد سلیم' مولانا محمد امین' مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی' مولانا عبدالحق عثمانی' مولانا عقیل احمد' مولانا عبدالسمیع رحیمی' مولانا محمد شاہد' مفتی عبدالقیوم دین پوری' مولانا محمد انور' مولانا قاسم عبداللہ' مولانا منظور احمد مینگل' مولانا محمد یوسف افشانی' مولانا غلام ربانی' قاری سلیم صابر' صدیق سواتی' حافظ عبدالستار واحدی' قاری عبدالسلام' قاری بلال ڈیروی اور دیگر علمائے کرام شامل ہیں۔

دریں اثنا کراچی میں چاندنی چوک بلدیہ ٹاؤن اور مریم مسجد منظور کالونی کے باہر نماز جمعہ کے بعد بڑے احتجاجی مظاہرے ہوئے جن سے صوبائی اسمبلی میں متحدہ مجلس عمل کے پارلیمانی لیڈر مولانا عمر صادق' ممبر صوبائی اسمبلی حافظ محمد نعیم' حافظ عبدالقیوم نعمانی' قاری محمد عثمان' مولانا زین الدین' اشرف اعوان' امیر طارق اور دیگر نے خطاب کیا۔

مقررین نے اپنی تقریروں میں ڈنمارک اور ناروے سمیت توہین رسالت کا ارتکاب کرنے والے تمام اخبارات اور ان کی انتظامیہ اور حکومتوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔

انہوں نے کہا کہ گستاخان رسول کو کرۂ ارض کے کسی گوشہ میں پناہ نہیں ملے گی۔ آزادی اظہار رائے کے نام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی انتہائی شرمناک فعل ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

۱ پارلیمنٹ کے معمولی رکن کے بارے میں نازیبا کلمات کو فوری طور پر پارلیمنٹ کی کارروائی سے حذف کر دیا جاتا ہے اور اس پر عرصہ دراز تک بحث چلتی رہتی ہے لیکن شان رسالتؐ میں گستاخی پر غلطی تسلیم کرنے کے بجائے ڈھٹائی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ توہین آمیز خاکوں کو طے شدہ منصوبے کے تحت شائع کیا گیا ہے اور اس کا مقصد مسلمانوں کے ایمان کی سطح کو جانچنا ہے۔

انسانی حقوق کے تحفظ کا دعویٰ کرنے والے یورپی ممالک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق کی ادائیگی میں ناکام ثابت ہوئے۔

توہین آمیز خاکوں کی اشاعت سے دنیا بھر کے ایک ارب بیس کروڑ سے زائد مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے جس کا مداوا کرنے کے بجائے ڈنمارک اور ناروے نے گستاخان رسول کی سرپرستی کا وطیرہ اپنایا جو عدل و انصاف کا خون کرنے کے مترادف ہے۔

ڈنمارک' ناروے اور دیگر یورپی ممالک اگر انسانی حقوق اور عدل و انصاف کی فراہمی کے دعوے میں سچے ہیں تو گستاخان رسول کو از خود گرفتار کر کے مسلم ممالک کے حوالے کر دیں اور مسلم ممالک کی عدالتیں ان کے جرم کی جو شرعی سزا مقرر کریں تمام یورپی ممالک اسے تہہ دل سے قبول کر لیں۔ اس کے سوا ان کے تمام دعوؤں کو امت مسلمہ کے ساتھ سنگین مذاق سمجھا جائے گا۔

☆☆..........☆☆

شان رسالتؐ میں گستاخی کرنے والوں کے خلاف ہمارا طرز عمل

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے کے خلاف ہمارا طرز عمل وہی ہونا چاہئے جس کا مظاہرہ غازی علم الدین شہیدؒ نے کیا۔ وہ زبان کاٹ دی جائے' وہ ہاتھ کاٹ دیے جائیں جو آپؐ کی ناموس کی طرف بڑھیں۔ وہ قلم توڑ دیے جائیں جو آپؐ کے توہین آمیز خاکے بنائیں۔ آپ کی آبرو ہمیں اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے۔

آج ہم یہ عہد کریں کہ توہین رسالت کرنے والوں کا بائیکاٹ کریں گے۔ اس بائیکاٹ سے انہیں دن میں تارے دکھائی دینے لگیں گے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنا احتجاج اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ مجرم کیفر کردار تک نہ پہنچ جائیں۔ ہمارا عزم یہ ہونا چاہئے کہ ہماری یہ تحریک تعلیمات نبویؐ کے مطابق ہو۔ اس گھناؤنی حرکت کی وجہ سے مراکش سے انڈونیشیا تک پوری مسلم دنیا اکٹھی ہوگئی ہے۔ یورپی اخبارات کا وضاحتی بیان ناقابل قبول ہے۔ اس میں اپنی غلطی کا دفاع کر کے مسلمانوں پر ڈالی گئی ہے۔ یورپی اخبارات نے حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں توہین آمیز خاکے شائع کر کے جس سنگین جرم کا ارتکاب کیا ہے' اس کے خلاف عالم اسلام کے مسلمانوں کا ردعمل سو فیصد برحق ہے۔"

(حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ العالی)

خانوادۂ مدنی کا دُرِّ نایاب

پیش نظر مقالہ دفتر ختم نبوت کراچی میں حضرت اقدس مولانا سیّد اسعد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے منعقدہ تعزیتی اجتماع میں پڑھا گیا

محترم سامعین! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ عندذکر الصالحین تنزل الرحمۃ۔ مسلک دیوبند اور اکابر دیوبند حق وصداق' رُشد و ہدایت اور نور نبوت کے اس سلسلہ کی کڑی ہیں' جس کی ابتدا مکہ مکرمہ میں' ترقی مدینہ منورہ میں ہوئی اور جسے اللہ تعالیٰ مدینہ منورہ سے اٹھا کر کوفہ' دمشق' بغداد کے راستے ہندوستان پہنچایا اور دہلی سے ہوتے ہوئے اس کی کرنیں دیوبند کی چھوٹی سی بستی میں پہنچیں۔ یہ ہمارے اکابر ہی تھے' جنہوں نے دین اکبری' مرہٹوں' انگریزوں اور انگریز کے خود کاشتہ پودوں سے ٹکر لی' بلکہ زندگی بھر تحفظ دین و مذہب کی خاطر وہ ہر باطل کے مقابلہ میں صف آرا رہے۔

ہماری تاریخ کے اس روشن باب میں ایک طرف اگر حضرت مجدد الف ثانی' شاہ ولی اللہ' سیّد احمد شہید' شاہ اسمٰعیل شہید' حافظ ضامن شہید اور حاجی امداد اللہ مہاجر مکی ہیں تو دوسری طرف ان کے اخلاف حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی' مولانا رشید احمد گنگوہی' شیخ الہند مولانا محمود حسن اور حضرت مولانا حسین احمد مدنی ہیں جنہوں نے زندگی بھر اپنے چین وسکون کو تج کر ملت اسلامیہ کی خدمت کو اوڑھنا بچھونا بنائے رکھے۔ ہمارے ممدوح فدائے ملت حضرت مولانا اسعد مدنیؒ بھی اسی سلسلہ کی سنہری کڑی تھے' جنہوں نے اپنے اکابر واسلاف کی جانشینی کا حق ادا کر دکھایا۔ آپ نے ہندوستان میں بچے کھچے مسلمانوں کے دین و مذہب اور تہذیب وتمدن کی حفاظت میں شفیق ومخلص باپ اور مخلص شیخ ومربی کا کردار ادا کیا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کے خلاف اٹھنے والے ہر ہاتھ' آنکھ اور زبان کے خلاف آپ میدان میں آئے۔ ایک طرف اگر وہ راجیہ سبھا کے ممبر تھے تو دوسری طرف وہ جمعیت علماء ہند کے امیر اور فدائے ملت بھی تھے۔ جہاں وہ ایک باکمال مصلح' شیخ ومربی تھے تو دوسری طرف وہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر اور سرپرست بھی تھے۔ انہوں نے جہاں

مولانا قاضی احسان احمد

ہندوستان بھر میں دینی مدارس اور مکاتب کا جال بچھا رکھا تھا' وہاں انہوں نے اعتزال پسندی کی ہر تحریک کا راستہ روکا۔ انہوں نے اسلام' مسلمانوں اور مسلم امہ کی خیر خواہی میں ایسا موثر اور بھرپور کردار کیا کہ وہ ہندوستان ہی نہیں دنیا بھر کے مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن بن گئے۔ آج ان کی جدائی پر نہ صرف مسلمانانِ ہندوستان یتیم ہوگئے ہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ اپنے آپ کو بے سہارا سمجھتی ہے۔ اللھم لاتحرمنا اجرہ ولاتفتنا بعدہ۔

حضرت اقدس مولانا سیّد اسعد مدنی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد ماجد شیخ الاسلام حضرت اقدس مولانا سیّد حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے سچے جانشین تھے۔ آپ جیسے پائے کے عالم کی رحلت درحقیقت ایک عالَم کی موت ہے۔ آپ کی وفات ایک عظیم داعی' مدبر' مصلح' مرشد اور سیاست دان کی وفات ہے۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ اس سلسلۃ الذہب کی کڑی اور اس عظیم جدوجہد کا حصہ تھے' جو برصغیر پاک وہند میں اسلام کی بقا وترویج کے لئے کئی صدیوں سے جاری ہے۔ بلاشبہ ہندوستان میں آپ کو وہ حیثیت حاصل تھی جو پاکستان میں امیر مرکزیہ خواجہ خواجگان حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم العالیہ یا محدث اعظم شیخ المشائخ حضرت اقدس مولانا محمد سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم کو حاصل ہے۔ آپ ہندوستان میں اسلام اور مسلمانوں کا عظیم سہارا تھے۔

اسلام کی ترویج واشاعت' فقہ حنفی کی تائید وتقویت اور دارالعلوم دیوبند کے مسلک کو واضح کرنے اور پھیلانے کے لئے آپ کی خدمات جلیلہ اور مساعی جمیلہ قابل قدر ہیں۔ آپ نے دنیا بھر میں ہونے والی تحفظ ختم نبوت کی عظیم جدوجہد میں بھی بھرپور حصہ لیا اور اس سلسلے میں آپ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی بھی سرپرستی فرماتے رہے۔ آپ جماعت کے زیر اہتمام برطانیہ کے شہر برمنگھم میں منعقد ہونے والی سالانہ ختم نبوت کانفرنس میں شرکت فرماتے اور اپنی تقریر وبیان کے ذریعہ عقیدۂ

ختم نبوت' تردید مرزائیت اور سیرت نبویؐ کے موضوع پر روشنی ڈالتے۔ اسی طرح کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت کی خدمات میں بھی خانوادۂ مدنی کا بڑا حصہ ہے اور کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم حضرت مولانا قاری محمد عثمان منصور پوری صاحب آپ کے برادر نسبتی ہیں۔

آپ نے تصوف وسلوک کے حوالے سے بھی اسلام کی بڑی خدمت کی۔ آپ حضرت شیخ الاسلام مولانا سیّد حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت تھے اور حضرت شیخ الاسلام کے خلفاء سے آپ کو خلافت واجازت حاصل تھی۔ بے شمار افراد آپ سے بیعت ہو کر حضرت شیخ الاسلامؒ کے سلسلہ میں داخل ہوئے اور متعدد خوش نصیب افراد کو آپ نے خلافت عطا فرما کر مخلوق خدا کو معرفت الٰہی سے سیراب کرنے کی ذمہ داری سونپی۔ پاکستان میں بھی کثیر تعداد میں آپ کے مریدین و متعلقین موجود ہیں۔

آپ نے جمعیت علماء ہند کے پلیٹ فارم سے اسلام اور مسلمانوں کے تحفظ کے لئے وہ بے مثال خدمات انجام دیں جن کا دائرہ نصف صدی پر محیط ہے۔ بے لوثی اور بے غرضی کے ساتھ' دوست دشمن کی تفریق سے بالاتر ہو کر محض اسلام اور مسلمانوں کا ساتھ دینا آپ کو اپنے عظیم المرتبت والد سے ورثہ میں ملا تھا اور یہی بات یہ ہے کہ آپ نے اس عظیم ورثہ کا حق ادا کر دیا۔ آپ جمعیت علماء ہند کے سیکریٹری جنرل بھی رہے اور بعد ازاں جمعیت علماء ہند کے امیر مقرر ہوئے۔ اسی مناسبت سے آپ کو ''امیر الہند'' کا لقب دیا گیا' جس کا آپ حقیقی مصداق تھے۔ آپ کے عظیم المرتبت والد میدانِ سیاست کے شہسوار تھے' ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آپ نے بھی سیاست میں حصہ لیا' لیکن آپ کی سیاست ''سیاست برائے سیاست'' یا ''سیاست برائے مفاد پرستی'' نہ تھی' بلکہ اپنے اکابر کی طرز پر ''سیاست برائے دین'' تھی۔ آپ بھارتی پارلیمنٹ کے رکن بھی رہے اور تین بار لوک سبھا کے رکن منتخب ہوئے۔ اس میدان میں بھی آپ کی خدمات مثالی ہیں۔

آپ انتہائی بلند پایہ مقرر تھے۔ آپ کی تقاریر سیرت نبویؐ کے تذکرے' ایمان کی دعوت' اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرماں برداری' باطل کی سرکوبی' اسلام دشمن این جی اوز کی تردید اور علماء کرام اور عام مسلمانوں کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلانے پر مشتمل ہوتیں۔ مہمان نوازی' تواضع وانکسار اور اخلاق وایثار میں بھی آپ اپنے والد ماجد حضرت شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ کی جیتی جاگتی تصویر تھے' اور یہ خانوادۂ مدنی کا خاص وصف ہے۔

آپ نے مسلمانوں کو ایمان اور اسلام پر قائم رکھنے کے لئے انتہائی دل سوزی کے ساتھ جدوجہد کی۔ آپ علمائے کرام کو اس طرف توجہ دلاتے اور قادیانی اور عیسائی این جی اوز کی ارتدادی سرگرمیوں کا پردہ چاک کر کے امت کو اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے کی تلقین کرتے۔ آپ نے اس خطہ میں اس سلسلے میں ٹھوس بنیادوں پر کام کیا جس کی بدولت بے شمار افراد قادیانیت اور عیسائیت قبول کرنے سے بچ گئے اور ان کے ایمان محفوظ ہو گئے۔

اسی طرح اسلام کا نام لینے والے دیگر فتنوں کی نشاندہی اور عوام الناس کو ان سے بچنے کی تلقین کرنا اور علمائے کرام کو ان کے مقابلہ کے لئے تیار کرنا آپ کا خاص وصف تھا۔ اور دراصل یہ آپ کے والد ماجد حضرت شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ کا خاص وصف تھا جسے آپ نے اپنے اندر جذب کر لیا تھا۔

حضرت شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں راج پال نامی بدبخت نے شانِ رسالت میں گستاخی کا ارتکاب کرتے ہوئے ''رنگیلا رسول'' نامی کتاب لکھی تو تمام مسلمان اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے' بالکل اسی طرح جس طرح آج پوری امت مسلمہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی ہے اور دنیا بھر میں مظاہروں' ریلیوں اور احتجاج کا سلسلہ جاری ہے اور مسلمان ہر پلیٹ فارم سے اس قبیح فعل کی مذمت کر رہے ہیں۔ ہماری معلومات کے مطابق ایک سو توہین آمیز خاکے تیار کروائے گئے تھے جن میں سے بارہ خاکے شائع کئے گئے۔ سب سے پہلے یہ توہین آمیز خاکے ڈنمارک کے ایک اخبار نے شائع کئے اور پھر ناروے اور اس کے بعد فرانس' اٹلی' جرمنی اور اسپین کے اخبارات نے بھی توہین آمیز خاکے شائع کئے۔ ڈنمارک اور ناروے کی حکومتوں نے توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے اخبارات کی مذمت کرنے کے بجائے اُلٹا ان اخبارات کا دفاع کر کے گویا یہ ثابت کیا کہ یہ سب کچھ ان کے ایما پر کیا گیا۔ اسی لئے امت مسلمہ کی جانب سے ڈنمارک اور ناروے کی مصنوعات کے بائیکاٹ کی اپیل کی جا رہی ہے اور مختلف مسلم ممالک نے اس پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے۔ عوام نے ان ممالک کی مصنوعات خریدنا بند کر دی ہیں جبکہ بڑے ڈیپارٹمنٹل اسٹوروں نے ان ممالک کی مصنوعات رکھنا بند کر دی ہیں بلکہ دروازے کے باہر لکھ کر لگا دیا

ہے کہ ہم نے ڈنمارک اور ناروے کی مصنوعات رکھنا بند کردی ہیں۔ یہاں ہم یہ بھی واضح کرنا چاہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک دور میں یا آپ کے صحابہؓ اور تابعینؒ کے دور میں امت مسلمہ نے کبھی کسی گستاخ رسول سے معافی مانگنے کا مطالبہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ گستاخ رسول یا مدعی نبوت کو شرعی سزادی ہے۔ اس لئے آج بھی ہمارا یہ مطالبہ ہے کہ ڈنمارک' ناروے اور دیگر ممالک میں توہین آمیز خاکے بنانے والے اور شائع کرنے والے گستاخان رسول کو گرفتار کرکے مسلم ممالک کے حوالے کیا جائے تاکہ انہیں شرعی سزادی جاسکے۔ یہی عدل وانصاف اور اسلامی قانون کا تقاضا ہے۔ یاد رکھئے! جب تک زمین پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی ہوتی رہے گی' اس وقت تک زمین میں زلزلے اور دیگر آفات آتی رہیں گی۔

آج حضرت اقدس مولانا سیّد اسعد مدنی رحمۃ اللہ علیہ ہم میں نہیں' لیکن ان کی روح ہم سے یہ مطالبہ کرتی ہے کہ ہم گستاخان رسول کا ہر محاذ اور ہر پلیٹ فارم پر ڈٹ کر مقابلہ کریں اور انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں۔ یہی آج اسلام کا ہم سے مطالبہ اور یہی حضرت اقدس مولانا سیّد اسعد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو ایصال ثواب کرنے کا سب سے موثر ذریعہ ہے کہ ان کے مشن کو عام کیا جائے اور اس کی تکمیل کے لئے تن' من دھن کی قربانی دینے سے بھی دریغ نہ کیا جائے۔ میں ایک مرتبہ پھر حضرت اقدس مولانا سیّد اسعد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کو اسلام اور مسلمانوں کے لئے ان کی یادگار خدمات پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

☆☆..........☆☆

تحفظ ناموسِ رسالتؐ کیلئے میر پور خاص میں مکمل ہڑتال

میر پور خاص (پ ر) ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے مسلمان اپنی جان دینے کیلئے بھی ہر وقت تیار رہتا ہے۔ میر پور خاص میں امت مسلمہ کی مکمل اور متحدہ ہڑتال لائق ستائش ہے۔ ان خیالات کا اظہار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مقامی راہنما مولانا محمد علی صدیقی' مولانا شبیر احمد کرنالوی' مولانا حفیظ الرحمٰن فیض نے کیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں نے کہا کہ یہود اور قادیانیوں نے ہمیشہ مسلمانوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ اس وقت توہین رسالت کے معاملہ پر پوری امت کے مسلمان احتجاج کر رہے ہیں اور یورپی مصنوعات کا بائیکاٹ کر رہے ہیں لیکن امریکا اور برطانیہ ان توہین کرنے والوں کی اب بھی سرپرستی کر رہے ہیں۔ لہٰذا امت مسلمہ کے حکمرانوں کو اب بھی آنکھیں کھول لینی چاہئیں اور کفر کے مقابلہ میں متحد ہوجانا چاہئے۔ یہ وقت اتحاد کا ہے اور کفر ہمیشہ امت مسلمہ کے اتحاد ہی کی بدولت ناکام ہوا ہے۔ لہٰذا مسلمان' یہودیت' عیسائیت اور پاکستان میں ان کے خود کاشتہ پودے قادیانیت کے خلاف متحد ہوجائیں تاکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے خوش ہوجائیں۔ حکومت پاکستان توہین آمیز خاکوں کے شائع کرنے والے ممالک کا اقتصادی بائیکاٹ کرے اور وہاں سے اپنے تمام سفارت کاروں کو واپس بلائے اور ان سے تمام قسم کے سفارتی تعلقات منقطع کرتے ہوئے ان ممالک کے سفیروں کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دے کر ملک بدر کرے اور ان کے سفارت خانے مکمل طور پر بند کردے۔

دریں اثنا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی اپیل پر ۲۴ فروری کو سندھ بھر میں یوم احتجاج مناتے ہوئے علماء کرام علامہ احمد میاں حمادی' مولانا سعید احمد جلال پوری' ڈاکٹر خالد محمود سومرو' مولانا محمد علی صدیقی' قاضی احسان احمد' مولانا حفیظ الرحمٰن فیض' مولانا شبیر احمد کرنالوی' قاری خلیل احمد' مولانا محمد مراد ہالیجوی' مولانا محمد نذر عثمانی' مولانا فیاض مدنی' مولانا محمد حسین ناصر' مولانا عبدالقیوم ہالیجوی' مولانا عبدالغفور قاسمی' مولانا عبدالستار چاوڑا' حافظ زبیر احمد میمن' حکیم مولوی محمد عاشق نقشبندی' مفتی عبیداللہ انور' مولانا محمد عبداللہ' مولانا محمد راشد' مولانا حزب اللہ' مولانا محمد ارشد مدنی' مولانا محمد امجد مدنی' مولانا امان اللہ' حافظ محمد شریف اور دیگر حضرات نے جہاں ان توہین آمیز خاکوں کے متعلق احتجاج کیا' وہاں مسلمانوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنی پوری زندگی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع میں گزاریں۔ دریں اثنا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت میر پور خاص کے زیر اہتمام بعد نماز جمعہ مدینہ مسجد شاہی بازار سے سبزی منڈی چوک تک ایک احتجاجی مظاہرہ بھی ہوا' جس میں تمام مکاتب فکر کے علماء کرام نے خطاب کیا۔ مولانا شبیر احمد کرنالوی' مولانا حفیظ الرحمٰن فیض' مولانا محمد علی صدیقی' مولانا عبدالحفیظ سیال جمعیت علماء اسلام پاکستان مولانا محمد شریف سعیدی' جے یو آئی کے حافظ عبدالخالق' جماعت اسلامی کے احسان الٰہی فضل' لالہ نور محمد اور مفتی عبیداللہ انور نے مظاہرین سے خطاب کیا۔

اقتصادی وعسکری ماہرین نے بھی توہین رسالت پر گستاخ ممالک کے معاشی وسفارتی بائیکاٹ کا مطالبہ کردیا

اقتصادی و عسکری ماہرین' صحافت کے پیشے سے وابستہ دانشوروں اور سیاست دانوں جنرل (ر) مرزا اسلم بیگ' جنرل (ر) حمید گل' الطاف حسن قریشی' جسٹس (ر) مفتی محمد تقی عثمانی' ڈاکٹر شاہد حسن صدیقی' ڈاکٹر ذیشان حسن' اکرم شیخ' حافظ حسین احمد' پروفیسر عبدالغفور احمد' اوریا مقبول جان اور دیگر نے توہین رسالت پر گستاخ ممالک کی معاشی وسفارتی بائیکاٹ سمیت ۱۵ سے زائد تجاویز پر اتفاق کیا ہے۔

روزنامہ ''اسلام'' کے زیر اہتمام ناموس رسالت اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان سے منعقدہ سیمینار میں اقتصادی ماہرین نے گستاخ ممالک کے خلاف اقتصادی وسفارتی بائیکاٹ اور تیل کو بطور ہتھیار استعمال کرنے پر زور دیا۔

ماہرین نے کہا کہ مسلمانوں کے مغربی بینکوں میں ۱۱۰۰ ارب ڈالر جمع ہیں جبکہ دنیا بھر کے اسلامی ممالک پر ۸۵۰ ارب کا بیرونی قرضہ ہے۔ اس رقم کا نصف ہی مسلمان ممالک میں واپس آجائے تو اسلامی دنیا استعماری طاقتوں اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے چنگل سے نکل سکتی ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ متفقہ اور فرداً فرداً فتویٰ دنیا بھر کے علماء کرام فوری طور پر جاری فرمائیں جن میں مسلمانوں سے کہا جائے کہ مغربی ممالک میں اپنا پیسہ جمع کرانا حرام ہے۔

ماہرین نے اسلامی ترقیاتی بینک اور اسلامک چیمبر آف کامرس سے بھی مشاورت کی تجویز دی'

ماہرین نے کہا کہ یہ معاملہ او آئی سی کے ایجنڈے پر سرفہرست نہیں آیا۔ امت مسلمہ اور مسلمان حکمرانوں کو اس بات کا ادراک کرنا ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ مومنانہ بصیرت اور مشاورت سے فیصلے کئے جائیں۔

بعض ماہرین نے مذکورہ تجاویز پر عملدر آمد کی بجائے بغیر مناسب تیاری کے خاکوں کی اشاعت کا معاملہ اقوام متحدہ میں لے جانے کی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملے کو سرد خانے میں ڈالنے کے مترادف ہوگا۔

ماہرین نے کہا کہ خالق کائنات کی طرف سے دیئے گئے مادی وانسانی وسائل کو اگر توہین آمیز خاکے کو شائع کرنے والوں اور اس کے بعد ہٹ دھرمی کا رویہ اپنانے والے مغربی ممالک کے خلاف پوری امت مسلمہ کی جانب سے موثر بائیکاٹ کی مہم کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جائے تو یہ بات پوری اعتماد سے کہی جاسکتی ہے کہ مغرب جلد ہی گھٹنے ٹیک دے گا۔

ممتاز دانشوروں نے سیمینار سے خطاب میں اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ او آئی سی اور پاکستان سمیت اسلامی ممالک کی حکومتوں نے اس ضمن میں موثر کارروائی کا بروقت اشارہ بھی نہیں دیا۔ اگر ایسا ہوجاتا تو احتجاجی مظاہروں میں پر تشدد عنصر کو شامل ہونے سے روکا جاسکتا تھا۔

بعض ماہرین نے کہا کہ مغرب کی مذمت نہیں کرنی چاہئے' بلکہ ہمارے احتجاج کا محور ڈنمارک ہونا چاہئے' تاکہ احتجاج موثر ہوسکے' اور احتجاج میں مغرب کو ساتھ ملانے کی اشد ضرورت ہے' مغرب کو قائل کیا جاسکتا ہے۔

انہوں نے تجویز دی کہ ان اخبارات کی حوصلہ افزائی کی جائے' جنہوں نے خاکے نہیں چھاپے' احتجاج کو موثر بنانے کے لئے سیاسی و مذہبی وابستگی سے بالاتر ہوکر احتجاج کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ احتجاج میں تشدد کا عنصر شامل نہ کیا جائے' تشدد سے ہمارے کاز کو نقصان ہوگا۔

سیاسی وعسکری ماہرین نے کہا کہ مسلمانوں کو توہین رسالت کے خلاف حالیہ معرکے کے ساتھ ساتھ مستقبل کی بھی منصوبہ بندی کرنی چاہئے۔

قانونی ماہرین نے تجویز دی کہ آزادی اظہار رائے کی جامع تعریف مرتب کی جائے۔ جس طرح مغرب میں اپنے مذہبی پیشواؤں کی توہین کے خلاف قانون سازی کی گئی ہے' اسی طرح پوری دنیا کے لئے ایک قانون مرتب کیا جائے' جس کے تحت تمام مذاہب کے پیغمبروں اور پیشواؤں کی توہین کرنے والے کو سخت ترین سزا دی جائے۔

ماہرین نے تجویز کیا کہ مختلف ممالک میں رائے عامہ کو ہموار کرنے اور اپنے موقف کی تائید اور حمایت کے لئے وفود بھیجے جائیں اور دنیا کو یہ باور کرایا جائے کہ مسلمانوں کے لئے یہ مسئلہ کتنا حساس ہے؟ اور اس کے کیا نتائج اور نقصانات ہو سکے ہیں؟

صحافت کے شعبہ سے وابستہ مقررین نے کہا کہ سی پی این ای اور اے پی این ایس سمیت دانشوروں اور دیگر مختلف شعبوں سے وابستہ افراد پر مشتمل وفود توہین رسالت پر اپنا موقف بیان کرنے کے لئے مغربی ممالک کے دورے کریں اور ان ممالک کو معاملے کی حساسیت سے آگاہ کریں۔

مقررین نے کہا کہ اسلامی دنیا میں میڈیا کی بہتری اور ترقی کے لئے ایک ادارہ قائم کیا جائے۔ مقررین نے ملک کے دیگر شہروں میں بھی کانفرنسیں اور سیمینار منعقد کرنے پر اتفاق کیا تاکہ بیرونی دنیا خاص طور پر مغرب پر اپنا موقف واضح کیا جا سکے۔

(بشکریہ روزنامہ اسلام کراچی ۲۷/فروری ۲۰۰۶ء)

☆☆............☆☆

تمام اسلامی ممالک گستاخ ریاستوں کی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں: شیخ الحدیث مفتی تقی عثمانی

شاتم رسول اذہان کوزک پہنچانے کا بہترین طریقہ اقتصادی و معاشی بائیکاٹ ہے جس سے ان ممالک کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے

بین الاقوامی سطح پر ایسا قانون منظور کرانا ضروری ہے کہ کسی بھی مذہب کے پیغمبر یا پیشوا کی توہین سخت ترین سزا کا موجب ہو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ''ناموس رسالت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے شیخ الحدیث مفتی محمد تقی عثمانی نے کہا کہ توہین آمیز خاکے شائع کرنے والوں کی حمایت میں حیلے بہانے تراشتے ہوئے کہا جا رہا ہے کہ مسلمانوں کے احتجاجی مظاہرے آزادی رائے کے منافی ہیں۔ مغرب نے کچھ خوبصورت الفاظ گھڑ کر انہیں اپنی زندگی کا محور قرار دے کر دنیا بھر میں اپنی معصومیت کا ڈھنڈورا پیٹا ہے۔ جمہوریت' امن برائے بقائے باہمی اور آزادی اظہار رائے جیسے الفاظ جب تک مغرب کے مفادات کا تحفظ کرتے ہیں' وہ قابل عمل رہتے ہیں' مگر جب مسلمانوں کا معاملہ درپیش ہوتا ہے تو یہ الفاظ کوئی معنی نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک دنیا قائم ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے ترانے گونجتے رہیں گے' بد باطنوں اور دریدہ دہنوں کی ہرزہ سرائیوں سے اس میں رتی برابر کمی نہیں آتی۔ اس قسم کے واقعات کا اصل ردعمل تو وہ ہے جو غازی علم الدین شہید رحمہ اللہ کے واقعے سے سامنے آتا ہے اور اس قسم کی مثالوں سے ہماری تاریخ بھری پڑی ہے' تاہم اس وقت یورپ کے شاتم رسول اذہان کو زک پہنچانے کا بہترین طریقہ اقتصادی و معاشی بائیکاٹ ہے' جس سے ان ملکوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے' انہوں نے کہا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا کم از کم اتنا ثبوت دینا ہر مسلمان کی ایمانی غیرت کا تقاضا ہے کہ ڈنمارک اور دیگر توہین رسالت کے مرتکب ممالک کی اشیاء کی خرید و فروخت نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی طور پر ایسا قانون منظور کرایا جانا ضروری ہے کہ کسی بھی مذہب کے پیغمبر اور پیشوا کی توہین سخت ترین سزا کی موجب ہو۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج پُرامن ہونا چاہئے اور اسے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا مظہر ہونا چاہئے' جنہوں نے حجۃ الوداع کے خطبے میں مسلمانوں کی جان و مال اور عزت کو دوسرے مسلمانوں پر حرام قرار دیا تھا' اس لئے مظاہروں میں کسی توڑ پھوڑ اور ہنگامہ آرائی کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

(بشکریہ روزنامہ اسلام کراچی ۲۷/فروری ۲۰۰۶ء)

توہین رسالت اور قادیانیت

قادیانی لٹریچر سے توہین رسالت پر مشتمل چند اقتباسات

قادیانیت برطانوی سامراج کا پیدا کردہ اسلام دشمن سیاسی وسازشی فتنہ ہے جس کو مرزا غلام احمد قادیانی نے مذہبی روپ دے کر مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد کو مٹانے کی خطرناک سازش دور فرنگی میں فرنگی کے اشاروں پر تیار کی تھی' جس کا اعتراف خود مرزا غلام احمد قادیانی کرتا ہے کہ قادیانیت انگریز کا (خود کاشتہ پودا) ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص ۲۱ از مرزا غلام احمد قادیانی)

قادیانی' عالمی صیہونی تحریک کے آلہ کار' یورپ کے تربیت یافتہ اور اسرائیل کے ایجنٹ ہیں' قادیانیت کا وجود ننگ انسانیت اور ملت اسلامیہ کے لئے ایک ناسور اور ایمان کے لئے زہر قاتل ہے۔

قادیانیت' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض وعناد' ختم نبوت پر ڈاکہ زنی اور یہودیت کے مکر وفریب اور دجل کا دوسرا نام ہے' اور قادیانیوں کا وجود آپ ﷺ کی توہین کا نشان ہے۔

قادیانیوں کے چند کفریہ عقائد:

اللہ تبارک وتعالیٰ' انبیاءؑ علیہم السلام' صحابہ کرامؓ' اہل بیت عظامؓ' قرآن مجید' حرمین شریفین اور مسلمانان عالم کے متعلق مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد کا نمونہ خود قادیانیوں کی کتابوں سے ملاحظہ فرمائیں (نقل کفر' کفر نباشد):

☆...... ''سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔'' (دافع البلاء ص ۱۱ از مرزا قادیانی)۔ معاذ اللہ۔

☆...... ''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں۔'' (آئینہ کمالات اسلام ص ۵۶۴ از مرزا قادیانی)۔ معاذ اللہ۔

☆...... ''اللہ تعالیٰ کے بے شمار ہاتھ اور پیر ہیں...... اور لاانتہا عرض اور طول رکھتا ہے' اور تیندوے کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں......'' (توضیح مرام ص ۱۴۲ از مرزا قادیانی)۔ معاذ اللہ۔

☆...... ''مرزا نے ایک موقع پر اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس پر جنسی ملاپ کا بہتان باندھا ہے۔'' (اسلامی قربانی ٹریکٹ نمبر ۳۴ ص ۱۳)۔ معاذ اللہ۔

توہین رسالت:

☆...... ''جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے' اس نے مجھے نہیں دیکھا ہے اور نہیں پہچانا ہے۔'' (خطبہ الہامیہ ص ۱۷۱ از مرزا غلام احمد قادیانی)۔ معاذ اللہ۔

☆...... ''محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم'' اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔ (ایک غلطی کا ازالہ ص ۳ خزائن ص ۲۰۷ جلد ۱۸ از مرزا قادیانی)۔ معاذ اللہ۔

☆...... ''اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک مرتبہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا...... پس مسیح موعود (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے۔'' (کلمۃ الفصل ص ۱۵۸ از مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)۔ معاذ اللہ۔

☆...... ''نبی کریم ﷺ کے تین ہزار معجزات ہیں۔'' (تحفہ گولڑویہ ص ۶۷ از مرزا قادیانی)۔ معاذ اللہ۔

☆...... ''مرزا قادیانی کے دس لاکھ سے زیادہ نشانات ہیں۔'' (براہین احمدیہ جلد پنجم ص ۷۲)

نوٹ: نشان اور معجزہ دونوں ایک ہی ہیں۔ (قول مرزا براہین احمدیہ جلد پنجم ۶۳ از مرزا قادیانی)۔ معاذ اللہ۔

☆ ..... ''آنحضرتؐ اور آپ کے اصحابؓ عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھالیتے تھے' حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔'' (اخبار الفضل قادیان مورخہ ۲۲/ فروری ۱۹۲۴ء)۔معاذاللہ۔

☆ ..... ''یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے' اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔'' (کشتی نوح ص ۷۳ ـ خزائن ص ۷۱ جلد ۱۹ از مرزا قادیانی)۔ معاذاللہ۔

☆ ..... ''یسوع اس لئے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی' کبابی ہے' یہ خراب چال چلن نہ خدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا ایک بدنتیجہ ہے۔'' (ست بچن حاشیہ ص ۱۷۲ از مرزا قادیانی)۔معاذاللہ۔

☆ ....''آپ (یعنی عیسیٰ علیہ السلام) کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں' جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔'' (ضمیمہ انجام آتھم ص ۷ حاشیہ' خزائن ص ۲۹۱ جلد ۱۱ از مرزا قادیانی)۔معاذاللہ۔

☆ ..... ''قرآن شریف خدا کی ایک کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔'' (تذکرہ مجموعہ الہامات ص ۶۴۱ از مرزا قادیانی)۔ معاذ اللہ۔

☆ ..... ''ابوبکر وعمر کیا تھے وہ تو حضرت مرزا غلام احمد (قادیانی) کے جوتوں کے تسمے کھولنے کے لائق بھی نہ تھے۔'' (ماہنامہ المہدی ص ۵۷ بابت جنوری' فروری ۱۹۱۵ء)۔ معاذ اللہ۔

☆ ....''حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔'' (ایک غلطی کا ازالہ ص ۱۹ از مرزا قادیانی)۔معاذاللہ۔

☆ ....''لوگ بھی معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں' اگر اس جگہ (قادیان) نفلی حج سے زیادہ ثواب ہے۔'' (آئینہ کمالات اسلام ص ۳۵۲' خزائن ص ۵۲ از مرزا قادیانی)۔معاذاللہ۔

زمین قادیان اب محترم ہے
ہجوم خلق سے ارض حرم ہے
(درثمین ص ۵۲ از مرزا قادیانی)

☆ ....''کنجریوں کی اولاد نے میری (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی کی) تصدیق نہیں کی۔'' (آئینہ کمالات اسلام ص ۵۴۷'۵۴۸ از مرزا قادیانی)۔معاذاللہ۔

☆ ....''دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہوگئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔'' (نجم الہدیٰ ص ۵۳ از مرزا قادیانی)۔ معاذاللہ۔

☆ ....''کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے مسیح موعود (مرزا) کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔'' (آئینہ صداقت ص ۳۵ از مرزا محمود قادیانی)۔معاذاللہ۔

اے اللہ! ہم مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی کفریات پر لعنت بھیجتے ہیں اور تیرے غضب سے تیرے دامن رحمت میں پناہ چاہتے ہیں۔ آمین۔

مسلمانوں کے نام پیغام:

سرکار مدینہ' خاتم النبیین' شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامو! مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوت کا یہ کفریہ اژدہا نسل کے ایمانوں کو نگلنے کے لئے بڑھا چلا آرہا ہے' وہ کیسا مسلمان ہے جو روح کو تڑپا دینے اور دلوں کو ہلا دینے والے ان کفریہ عقائد وعزائم سے آنکھیں بند کرکے لبوں پر مہر سکوت ثبت کرکے آرام سے بیٹھا رہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے والے مسلمان بھائیو! آپ کی غیرت ایمانی کہاں سو گئی ہے؟ قادیانیت کی زبان بے لگام کو لگام کون دے گا؟ آج روح محمد عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) تم سے سوال کرتی ہے کہ تم نے اپنی ذات' والدین' بہن' بھائی' دوست احباب' خاندان' برادری اور کنبہ و قبیلہ کی ناموس کے تحفظ کا بندوبست کرتے ہوئے اپنے دشمن سے ہر قسم کے تعلقات ختم کرنے میں تو کوئی تاخیر نہیں کی' لیکن اللہ کے دشمن' میرے دشمن'

قادیانیت' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض وعناد' ختم نبوت پر ڈاکہ زنی اور یہودیت کے مکروفریب اور دجل کا دوسرا نام ہے' اور قادیانیوں کا وجود آپ کی توہین کا نشان ہے۔

میرے اہل بیتؓ اور اصحابؓ کے دشمن قرآن، سنت اور عالم اسلام کے دشمن کے ساتھ تمہارے تعلقات، دوستیاں، اٹھنا بیٹھنا، بول چال، سلام، کلام، لین دین، شادی غمی اور کاروبار میں شرکت چہ معنی دارد؟ کیا حشر کی ہولناکیوں میں تمہیں میری شفاعت کی طلب نہیں؟

حکیم العصر حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ فرمایا کرتے تھے کہ:

"اگر آپ قیامت کے دن محمد عربیؐ کی شفاعت چاہتے ہیں اور آپؐ کے جھنڈے کے نیچے جگہ چاہتے ہیں تو آپ کو تحفظ ختم نبوت کا کام کرنا پڑے گا اور مرزا غلام احمد قادیانی کے ٹولے کے مقابلے میں آنا پڑے گا۔"

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کیا ہے؟

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فتنہ قادیانیت کے خلاف اس عظیم جدوجہد کے تسلسل کا نام ہے جسے امام العصر حضرت علامہ سید محمد انور شاہ کشمیریؒ نے حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو امیر شریعت کا خطاب دے کر اور خود علماء سمیت ان کے ہاتھ پر بیعت کرکے شروع فرمایا۔ قیام پاکستان کے بعد ایک قادیانی ظفر اللہ خان کو پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ بنایا گیا جس نے پاکستان کے تمام سفارت خانوں کو قادیانیت کے تبلیغی مراکز میں تبدیل کردیا۔ قادیانیوں کے بڑھتے ہوئے عزائم اور ان کی جانب سے بلوچستان کو قادیانی ریاست بنانے کے اعلان کے بعد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے عظیم جدوجہد کی جس کے نتیجہ میں ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت چلی جسے کچلنے کیلئے حکومت وقت نے صرف لاہور میں دس ہزار مسلمانوں کو شہید کیا جبکہ لاکھوں افراد پابند سلاسل کردیے گئے یہی حال پورے ملک میں رہا۔ ۲۹/مئی ۱۹۷۴ء کو چناب نگر (سابقہ ربوہ) کے ریلوے اسٹیشن پر "ختم نبوت زندہ باد" کے نعرے لگانے کی وجہ سے قادیانی غنڈوں نے اپنے سابقہ سربراہ مرزا طاہر کی قیادت میں نشتر میڈیکل کالج ملتان کے مسلمان طلباء پر وحشیانہ تشدد کیا جس کے نتیجہ میں تحریک چلی جس کی وجہ سے ۷/ستمبر ۱۹۷۴ء کو بالآخر قادیانی غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔

۱۹۸۴ء میں قادیانیوں نے پھر پر پرزے نکالے جس کی وجہ سے ان کے خلاف تحریک شروع ہوئی جس کا نتیجہ قادیانیوں کے خلاف امتناع قادیانیت آرڈیننس کی شکل میں برآمد ہوا جس کو بعد میں پارلیمنٹ نے باضابطہ طور پر منظور کرلیا۔ ان قوانین کی منظوری کے بعد قادیانی سربراہ مرزا طاہر پاکستان سے فرار ہوکر لندن جا پہنچا جہاں اس نے قادیانیوں کا بین الاقوامی مرکز قائم کرکے نئے سرے سے قادیانیت کی تبلیغ شروع کی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ۳۵-اسٹاک ویل گرین لندن میں اپنا مرکز قائم کرکے پورے یورپ میں اپنی سرگرمیوں کا جال پھیلایا جس کے بعد برطانیہ، جرمنی سمیت متعدد یورپی ممالک میں سرکردہ قادیانیوں نے قادیانیت سے توبہ کرکے اسلام قبول کیا۔ جماعت کے زیر اہتمام ہفت روزہ ختم نبوت اور ماہنامہ لولاک تحریری میدان میں عقیدہ ختم نبوت کے علم کو سربلند رکھنے اور فتنہ قادیانیت کی تردید کیلئے مصروف عمل ہیں۔ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور تردید قادیانیت کی اس عظیم الشان جدوجہد میں آپ بھی شرکت کرکے شفاعت نبویؐ کے حقدار بن سکتے ہیں۔ آیئے جانی و مالی خدمات کے ذریعہ اس جدوجہد میں حصہ لیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بیت المال کو فنڈز کی فراہمی کے ذریعہ مضبوط بنایئے۔ اس کار خیر میں آپ کی شرکت نہ صرف دنیا بھر کے مسلمانوں کے ایمان کے تحفظ کا ذریعہ بنے گی بلکہ بے شمار قادیانیوں کو دائرہ اسلام میں لانے کا ذریعہ بھی ثابت ہوگی۔ دیر نہ کیجئے۔ آج ہی اس جدوجہد میں شمولیت اختیار کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

☆☆......☆☆

نوٹ: یہ پیشکش صرف یکم شوال ۱۴۲۷ھ تک کیلئے ہے

علماء کرام کیلئے خصوصی پیشکش

علماء کرام کے اہل خانہ کے لئے ہمارے ہاں سے زیورات کی خریداری پر کسی بھی قسم کی گھڑائی جڑائی نہیں لی جائے گی مزید بصورت واپسی اصل سونے کی قیمت جب چاہیں واپس حاصل کریں

خادم علماء حق: حاجی الیاس عفی عنہ

ائمہ مساجد بھی اس پیشکش سے فائدہ اٹھائیں

سنارا جیولرز

صرافہ بازار میٹھادر کراچی نمبر2 فون: 2545080-2545805

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور سرپرستی کرنے والے

ڈنمارک اور ناروے کی مصنوعات کا بائیکاٹ کیجئے

اللہ رب العزت کے بعد اس کی تمام مخلوقات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و مرتبہ سب سے اعلیٰ و برتر ہے۔ آپ کی توہین یا آپ کی شان میں گستاخی شدید ترین جرم ہے۔ یہ بدترین جرم کرنے والا شخص مسلمان نہیں رہتا' بلکہ فوراً دائرۂ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کا تحفظ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مسلمان کا ایمان اس وقت کامل و مکمل ہوتا ہے جب اس کے دل میں آپ کی محبت اپنی جان' مال' آل اولاد' ماں باپ اور دنیا کی ہر چیز سے بڑھ کر موجود ہو۔ اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی پر اشتعال میں آنا فطری اور محبت رسول کی علامت ہے۔ یہی چیز ایک مسلمان کو دیگر مذاہب کے پیروکاروں سے ممتاز کرتی ہے کہ مسلمان اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کے تحفظ کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے اور آپ کی شان میں کسی قسم کی گستاخی برداشت نہیں کرتا۔

کچھ عرصہ پیشتر ڈنمارک کے ایک اخبار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے توہین آمیز خاکے شائع کر کے توہین رسالت کا ارتکاب کیا جبکہ اس کے بعد ناروے کے ایک اخبار اور بعد ازاں فرانس' اٹلی' جرمنی اور اسپین کے اخبارات نے بھی یہی توہین آمیز خاکے دوبارہ شائع کئے۔ ڈنمارک اور ناروے کی حکومتوں نے توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے اخبارات کا دفاع کر کے گویا یہ ثابت کیا کہ یہ سب کچھ ان کے ایما پر کیا گیا ہے۔ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف دنیا بھر کے مسلمانوں کی جانب سے جو جرأت مندانہ ردعمل سامنے آیا' وہ جرأت ایمانی اور محبت رسول کا نمونہ ہے۔ سعودی عرب' پاکستان' کویت' مصر' انڈونیشیا' عراق' افغانستان' صومالیہ' شام' بھارت' فرانس' اٹلی' تھائی لینڈ سمیت دنیا بھر کے دیگر ممالک کی حکومتوں کی جانب سے توہین آمیز کارٹون کی اشاعت کی مذمت کی گئی اور ان ممالک میں اس گھناؤنے جرم کے خلاف زبردست احتجاج اور مظاہرے ہوئے' دنیا کے تمام اسلامی ممالک کی تنظیم OIC نے اس کے خلاف جرأت مندانہ موقف اختیار کرتے ہوئے ڈنمارک کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اس سے غیر مشروط معافی کا مطالبہ کیا اور ڈنمارک اور ناروے کی حکومتوں کی جانب سے یہ خاکے شائع کرنے والے اخبارات کے دفاع کی مذمت کی' مختلف ممالک نے ان یورپی ممالک کے سفیروں کو بلا کر احتجاج کیا' جبکہ سعودی عرب اور شام نے بطور احتجاج ڈنمارک سے اپنے سفیر واپس بلا کر ان ممالک سے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے' جبکہ سعودی عرب میں ڈنمارک کی مصنوعات کا بائیکاٹ بھی جاری ہے' عراق نے احتجاجاً ڈنمارک اور ناروے سے دو معاہدے ختم کر دیئے' پاکستان میں سربراہانِ مملکت' ممبران اسمبلی' دینی مدارس' علمائے کرام' دینی جماعتوں' سیاسی جماعتوں' تاجروں اور صحافیوں سمیت تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے ان توہین آمیز خاکوں کی شدید مذمت کی۔

بی بی سی کے مطابق ان توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے بعد سے مشرق وسطیٰ میں ڈنمارک کی مصنوعات کی فروخت میں کمی ہوئی ہے۔ ہم ان مسلمانوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے حبِ رسولؐ کے جذبہ سے سرشار ہو کر ڈنمارک کی مصنوعات خریدنا ترک کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں کو اپنی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے اور بروز قیامت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ اور آپ کی شفاعت نصیب فرمائے! امت مسلمہ جب تک سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کے تحفظ و سربلندی کے لئے ہر اقدام اٹھانے کے لئے تیار رہے گی' اس وقت تک عظمت و سرفرازی اس امت کا مقدر رہے گی۔ سعودی حکومت نے ڈنمارک سے اپنے سفیر کو واپس بلا کر اور سعودی عوام نے ڈنمارک کی تمام مصنوعات کا بائیکاٹ کر کے ایک قابل تقلید مثال قائم کی ہے۔ ہم سعودی حکومت کی اس ایمانی جرأت پر اُسے خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور حکومت پاکستان سمیت تمام اسلامی ممالک سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ سعودی عرب کی طرح ڈنمارک اور ناروے کی حکومتوں سے سخت احتجاج کرتے ہوئے ڈنمارک اور ناروے سے اپنے سفیروں کو واپس بلائیں اور ڈنمارک اور ناروے کے سفیروں کو ملک بدر کر کے ان ممالک سے اپنے سفارتی تعلقات منقطع کر لیں۔ اسی طرح ہم پاکستان سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں سے پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت میں ملوث تمام ممالک بالخصوص ڈنمارک اور ناروے کی تمام مصنوعات کا بائیکاٹ کر کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کا بھرپور ثبوت دیں۔ انشاء اللہ! ان کا یہ عمل قیامت کے دن ان کے لئے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حصول کا ذریعہ بنے گا۔